प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM
(Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 289 Thursday 17th October 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com
جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۲۸۹ مورخہ ۱۷/ اکتوبر ۲۰۲۴ء، بروز جمعرات، ۱۳/ ربیع الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

شندے کو ریٹ کارڈ جاری کرنا چاہیے تھا، رپورٹ کارڈ نہیں: پٹولے

ریاستی کانگریس صدر کا مہاوتی حکومت پر حملہ مہاراشٹر تنزلی کا شکار

ممبئی 16 / اکتوبر (عزیز اعجاز) کانگریس نے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے حکومت کے رپورٹ کارڈ کی پیشکشی پر سخت تنقید کی۔ ریاستی کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے کہا کہ رپورٹ کارڈ پر ایکناتھ شندے کی بات مضحکہ خیز ہے، انہیں ریٹ کارڈ جاری کرنا چاہیے تھا۔ پٹولے نے کہا کہ سازش، بے ایمانی اور غیر آئینی طریقوں سے اقتدار میں آنے والی ایکناتھ شندے کی قیادت والی کھوکا سرکار کی ترقی کے تمام دعوے جھوٹے اور من گھڑت ہیں۔ پچھلے دو سالوں میں مہاراشٹر ترقی کے معاملے میں دیگر ریاستوں سے پیچھے رہ گیا ہے۔ کانگریس حکومت کے دوران مہاراشٹر تمام محاذوں پر پہلے نمبر پر تھا، لیکن یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ فڈنویس اور شندے کی حکومت کے دوران مہاراشٹر میں تنزلی ہوئی ہے۔ پٹولے نے کہا کہ مہاوتی حکومت نے اپنے ڈھائی سال کے دور میں مہاراشٹر کو لوٹا ہے۔ مودی شاہ کے لیے مہاراشٹر صرف ایک اے ٹی ایم ہے۔ شندے، فڈنویس اور اجیت پوار اس وقت خاموش رہے جب ریاست میں تجویز کردہ بڑے پروجیکٹوں کو گجرات نے ہائی جیک کر لیا۔ فڈنویس نے گجرات میں سرمایہ کاری کی بھی حمایت کی۔ جب سے ریاست کی صنعتیں دوسری

ریاستوں میں منتقل ہوئی ہیں، مہاراشٹر بے روزگاروں کی فوج بن گیا ہے۔ اس حکومت نے گجرات سے مہاراشٹر میں منشیات لا کر گجرات کی صنعت اور نوجوان نسل کو برباد کرنے کا گناہ کیا ہے۔ ممبئی میں اہم زمین ان کے پسندیدہ صنعت کار کو دی گئی۔ ٹھیکیداروں کو ٹینڈر طلب کر کے اور ٹینڈر جاری کر کے فائدہ پہنچایا گیا اور اس سے فائدہ اٹھانے کا کام دو سال سے جاری ہے۔ پیاری بہنوں کو بڑھی ہوئی رقم دیں گے: آدتیہ ٹھاکرے شیوسینا یووا سینا کے سربراہ آدتیہ ٹھاکرے نے مہاوتی کے رپورٹ کارڈ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ رپورٹ کارڈ نہیں ہے، یہ سب کچھ گجرات بھیجنے کا ڈی پورٹیشن کارڈ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی پالیسی تقسیم کرو اور حکومت کرو۔ اب جب کہ انتخابات شروع ہو گئے ہیں، وہ ہر جگہ تنازعہ کھڑا کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہماری حکومت آنے پر ہم جلد بازی میں لیے گئے اور صرف کرپشن کے لیے جاری کیے گئے تمام ٹینڈر منسوخ کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاروں کو روزگار ملے گا اور لاڈلی بہن یوجنا شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صرف اڈانی کے لیے کام کر رہی ہے۔ ضابطہ اخلاق کے نفاذ سے پہلے دیونار کی زمین اڈانی کو دی گئی تھی۔ ممبئی میں کل 1080 ایکڑ زمین اڈانی کو دھاراوی پروجیکٹ کے لیے مفت میں دی گئی تھی۔ اگر ان کی اگلی حکومت آئی تو وہ بحیرہ عرب بھی اڈانی کو دے دیں گے۔ آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ یہ عظیم اتحاد نہیں بلکہ جھوٹی حکومت ہے۔ حکومت بننے کے بعد ہم اپنی پیاری بہنوں کو ڈیڑھ ہزار روپے سے زائد دیں گے۔

عمر عبداللہ نے جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے حلف لیا

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کا عہدہ کانٹوں کا تاج، خدا عمر عبداللہ کی مدد فرمائے: فاروق عبداللہ

عمر عبداللہ نے جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے سری نگر کے شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر میں حلف لیا۔ اسی کے ساتھ سریندر سنگھ چودھری نے نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب میں کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی، اکھلیش یادو، سنجے سنگھ اور ڈی راجہ سمیت کئی اہم سیاسی لیڈروں نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران سی پی آئی لیڈر ڈی راجہ نے کہا کہ جموں کشمیر کے لئے یہ ایک نیا آغاز ہے۔ نومنتخب نائب وزیر اعلیٰ سریندر سنگھ چودھری کو کابینہ میں شامل کر کے نیشنل کانفرنس نے خطۂ جموں کو بہتر نمائندگی دینے کی کوشش کی ہے۔ یاد رہے کہ سریندر سنگھ نے ہی جموں کشمیر کے بی جے پی صدر رویندر رینہ کو شکست دی تھی۔ وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کے علاوہ سکینہ ایتو، جاوید رانا، جاوید ڈار اور ستیش شرما کو بھی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وزارت کا حلف دلایا۔ ان کے قلمدان جلد ہی تقسیم کر دیئے جائیں گے۔ لیکن نیشنل کانفرنس کے ساتھ مل کر الیکشن لڑنے والی کانگریس نے حکومت میں فی الحال شمولیت اختیار نہیں کی ہے۔ جموں کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے سربراہ طارق حمید قرہ نے کہا کہ کانگریس نے مرکزی حکومت سے جموں کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے اور وزیر اعظم نے متعدد عوامی اجلاس میں اس کا وعدہ بھی کیا ہے۔ تاہم ریاستی حیثیت اب تک بحال نہیں ہوئی ہے، جس پر ہم ناراض ہیں، اسی لئے ہم اس وقت کشمیر کی کابینہ میں شامل نہیں ہو رہے ہیں۔ سری نگر: جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز پارٹی لیڈر سریندر چودھری کو نائب وزیر اعلیٰ منتخب کرتے ہوئے کہا کہ ایسا

جموں خطے کے لوگوں کو آواز دینے کے لئے کیا گیا۔ انہوں نے کہا سب کو ساتھ لے کر چلنا ہماری کوشش ہوگی۔ دریں اثنا، نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ کے عہدے کو کانٹوں کا تاج قرار دیا۔ خیال رہے کہ سریندر چودھری سمیت سکینہ یتو، جاوید ڈار، جاوید رانا اور ستیش شرما نے بدھ کے روز حلف لیا۔ شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونیشن سینٹر میں حلف لینے کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کہا، ''ابھی تین ویکنسیز ہیں ان کو بھی آہستہ آہستہ پورا کیا جائے گا۔'' انہوں نے کہا، ''سریندر چودھری کو اس لئے نائب وزیر اعلیٰ منتخب کیا گیا تاکہ جموں خطے کے لوگ اپنے آپ کو حکومت سے الگ محسوس نہ کر سکیں۔'' سریندر چودھری نے نوشہرہ سیٹ پر بی جے پی کے جموں و کشمیر یونٹ کے صدر رویندر رینہ کو قریب آٹھ ہزار ووٹوں سے ہرا دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا، ''ہم نے کہا تھا کہ ہم جموں خطے کو یہ محسوس نہیں ہونے دیں گے کہ ان کی حکومت میں کوئی نمائندگی نہیں ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا، ''میں نے جموں خطے کا وزیر اعلیٰ منتخب کیا تاکہ جموں خطے کے لوگ یہ محسوس کر سکیں کہ یہ حکومت اتنی ان کی بھی ہے جتنی باقی لوگوں کی ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ سال 2014 کے اسمبلی انتخابات میں رویندر رینہ نے سریندر چودھری کو ہرا دیا تھا۔ سریندر چودھری نے سال 2022 میں پی ڈی پی سے کنارہ کشی کر کے بی جے پی میں شمولیت اختیار کی تھی اور ایک سال قبل بی جے پی سے بھی ناطہ توڑ کر سال گذشتہ ماہ جولائی میں نیشنل کانفرنس میں شامل ہوئے تھے۔ شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونیشن سینٹر میں اپنے فرزند عمر عبداللہ کی بطور وزیر اعلیٰ تاج پوشی کے بعد نامہ نگاروں بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ کانٹوں کا تاج ہے خدا انہیں (عمر عبداللہ کو) لوگوں کی امیدوں کو پورا کرنے میں مدد فرمائے۔ انہوں نے کہا، ''یہ ریاست چیلنجوں سے بھری ہوئی ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ نئی حکومت ان وعدوں کو پورا کرے گی جو اس نے انتخابی منشور میں لوگوں سے کئے ہیں۔'' ان کا کہنا تھا، ''یہ کانٹوں کا تاج ہے، خدا ان (عمر عبداللہ) کو کامیاب کرے تاکہ وہ لوگوں کی امیدوں کو پورا کر سکیں یہی میرا پیغام ہے۔'' اس موقع پر عمر عبداللہ کے فرزند ظاہر عبداللہ نے کہا، ''ریاستی درجے کی بحالی کے بعد ہم دفعہ 370 کی بحالی کے لئے جدوجہد شروع کریں گے۔'' انہوں نے کہا، ''دفعہ 370 کی بحالی ہمیشہ ہماری ترجیح رہے گی۔''

بہرائچ میں خوف اور کشیدگی برقرار، انٹرنیٹ ہنوز بند

تشدد کے معاملے میں اب تک مہسی کے سرکل افسر سمیت ۴/ پولیس اہلکار معطل، ۱۱/ ایف آئی آر کا اندراج، ۵۰/ افراد گرفتار، ایک ہزار نامعلوم افراد کے خلاف بھی کیس درج، جلوس میں اشتعال انگیز گانا بجانے والوں پر سخت کارروائی کی ڈی جی پی نے پولیس افسران کو ہدایت دی۔ بہرائچ ضلع کی تحصیل مہسی کے مہراج گنج میں ہوئے فرقہ وارانہ تشدد کے سلسلہ میں ڈی جی پی پرشانت کمار نے وہاں موجود اعلیٰ افسران سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ تجزیاتی میٹنگ کی ہے۔ انہوں نے اعلیٰ افسران سے لاپروائی برتنے والے پولیس اہلکاروں کی رپورٹ طلب کی ہے اور یہ بھی ہدایت دی ہے کہ جلوس میں اشتعال انگیز گانا بجانے والوں پر بھی سخت کارروائی کی جائے۔ بہرائچ تشدد کے معاملے میں دیر رات وہاں تعینات سرکل افسر روپیندر گوڑ کو ہٹا دیا گیا تھا، ان کے مقام پر رام پور ضلع میں تعینات روی کھوکھر کو بہرائچ بھیجا گیا ہے۔ رام گوپال مشرا کے قتل کے سلسلے میں پولیس کا دعویٰ ہے کہ عبد الحمید کی ایک نالی بندوق سے گولی ماری گئی ہے۔ اس کی اور اس کے بیٹوں کی تلاش میں ایس ٹی ایف کو بھی مامور کیا گیا ہے۔ شبہ ہے کہ وہ اپنے بیٹوں کے ساتھ نیپال چلا گیا ہے۔ فرقہ وارانہ فساد کے چوتھے روز بھی بہرائچ میں یک طرفہ گرفتاریوں کی وجہ سے اقلیتی فرقہ میں خوف و دہشت برقرار رہا۔ پورے ضلع میں خفیہ ایجنسیاں سرگرم ہیں نیز پولیس کا گشت بڑھا دیا گیا ہے، انٹرنیٹ پر پابندی اب بھی جاری ہے۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ تشدد کے معاملہ میں اب تک ۱۱/ مقدمے درج کئے گئے ہیں۔ ایک ہزار نامعلوم افراد کے خلاف بھی کیس درج کیا گیا ہے، ۵۰/ سے زائد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اے ڈی جی لا اینڈ آرڈر امیتابھ یش داخلہ سیکریٹری، اے ڈی جی گورکھپور اور دوسرے افسران فی الحال ضلع میں خیمہ زن ہیں۔ بہرائچ کی مہسی تحصیل کے مہراج گنج میں مکان کی چھت پر چڑھ کر سبز پرچم ہٹا کر بھگوا پرچم لہرانے نیز ڈی جے پر قابل اعتراض گانا بجانے کے بعد ہوئے فساد کے معاملے میں بدھ کو اتر پردیش کے ڈی جی پی پرشانت کمار نے وہاں موجود اعلیٰ افسران سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ میٹنگ کی۔ انہوں نے وسرجن کے دوران لاپروائی برتنے والے پولیس افسران اور اہلکاروں کی رپورٹ طلب کی ہے۔ اس معاملہ میں گزشتہ شب سرکل افسر مہسی روپیندر گوڑ سمیت تین پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا تھا۔ تشدد کے معاملہ میں اب تک ۶/ پولیس افسران اور اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جا چکی ہے۔ امکان ہے کہ رپورٹ ملنے کے بعد دیگر افسران اور پولیس اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی ہوگی۔ ڈی جی پی پرشانت

کمار نے کہا کہ کسی بھی تہوار کو پُرامن بنانے کی ذمہ داری پولیس کی ہے۔ انھوں نے کانفرنس کے دوران وارانسی، پریاگ راج، کوشامبی میں بھی حال کے دنوں میں ماحول خراب کرنے کی کوشش اور وہاں تعینات افسران کی رپورٹ طلب کی۔ انھوں نے سبھی اعلیٰ افسران کو ہدایت دی کہ وہ امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے مقامی اور مذہبی لیڈروں سے بات چیت کر کے جلوس وغیرہ کا راستہ پہلے سے طے کر لیں۔ انھوں نے فحش اور اشتعال انگیز گانا بجانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت بھی دی۔ انھوں نے بتایا کہ بہرائچ میں امن ہے لیکن کشیدگی برقرار ہے۔ عام زندگی ایک دو روز میں معمول پر آ جائے گی۔ فی الحال انٹرنیٹ خدمات پر پابندی جاری رہے گی۔ وہیں رام گوپال مشرا قتل معاملہ میں ۶/ نامزد سمیت ۱۰/ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ کہا جا رہا ہے کہ علاقہ میں رہنے والے عبد الحمید کی لائسنس یافتہ بندوق سے گولی چلی ہے۔ فی الحال، عبد الحمید اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ فرار ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ اس نے نیپال میں پناہ لے رکھی ہے۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ ان تینوں کے علاوہ دیگر مفرور ملزمین کی تلاش کیلئے ایس ٹی ایف کو بھی مامور کیا گیا ہے۔

مہاراشٹر الیکشن: مہایوتی کو جھٹکے پر لگا جھٹکا، راشٹریہ سماج پارٹی نے توڑا ناطہ توڑا، تنہا الیکشن لڑنے کا اعلان

ممبئی 16 / اکتوبر (عزیز اعجاز) اب تک حمایت کرنے والی پارٹی راشٹریہ سماج پکش (آر ایس پی) نے مہایوتی سے الگ ہو کر الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ ممبئی: مہاراشٹر میں انتخابات کا اعلان ہوتے ہی روٹھنے اور منانے کا دور شروع ہو گیا ہے۔ لیکن سب سے بڑا دھچکا بی جے پی-شیوسینا اور اجیت پوار کی قیادت میں مہایوتی کو لگا ہے۔ اب تک ان کی حمایت کرنے والی پارٹی راشٹریہ سماج پکش (آر ایس پی) نے مہایوتی سے الگ ہو کر الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ دوسری طرف این سی پی کے اس ایم ایل اے سے رابطہ نہیں ہو پا رہا ہے، جنہوں نے حکومت پر سوال اٹھاتے ہوئے خط لکھا تھا۔ مہایوتی میں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر کھینچ تان چل رہی تھی کہ آر ایس پی لیڈر اور سابق کابینہ وزیر مہادیو جانکر نے اعلان کر دیا کہ وہ اکیلے الیکشن لڑیں گے۔ وہ نہ تو مہایوتی میں شامل ہوں گے اور نہ ہی مہا وکاس اگھاڑی کے ساتھ جائیں گے۔ این سی پی کے گڑھ علاقے میں جانکر کا اچھا اثر ہے۔ وہ خود شرد پوار کے خلاف الیکشن لڑ چکے ہیں۔

پچھلے دنوں قاضی مجیب الرحمٰن وقاضی شاکر صاحب کے والدہ کا انتقال ہو گیا تھا اسی مناسبت سے تعزیت پیش کرنے کے لیے مہاراشٹر وقف بورڈ کے چیرمین (مملکتی وزیر درجہ) نے مکان پہنچ کر تعزیت پیش کی ساتھ میں قاضی سیوا سنگھ کے ریاستی صدر قاضی شفیع یوتھ لیڈر سید نوید الزماں تعمیر کے مدیر قاضی مخدوم اردو دوست حسین اختر، جاوید پاشاہ، قاضی مہیب الرحمٰن وجاوید خان درانی شریک تھے۔

ٹاٹا گروپ 5 سالوں میں 5 لاکھ نوکریاں فراہم کرے گا

چپ اور الیکٹرک گاڑیوں کی صنعت میں نئی نوکریاں

نئی دہلی نمائندہ ہٹاٹا گروپ اگلے پانچ سالوں میں پیداواری شعبوں میں 5 لاکھ نوکریاں پیدا کرنے جا رہا ہے۔ وہ سیمی کنڈکٹر (چپ)، الیکٹرک گاڑیاں (EVs)، اور الیکٹرانکس جدید مینوفیکچرنگ جیسے نئے شعبوں میں توسیع کر رہے ہیں، جو ابھرتے ہوئے شعبوں میں نئی ملازمتوں کے مواقع پیدا کریں گے۔ ٹاٹا سنز کے چیئرمین این چندرشیکرن کے مطابق، ان صنعتوں میں ترقی اور جدت کے ذریعے نئی ملازمتیں پیدا کی جائیں گی۔ ٹاٹا سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس جیسے جدید شعبوں میں بھاری سرمایہ کاری کر رہا ہے، جس سے نئی فیکٹریوں کی تعمیر ہوگی اور ضروری افرادی قوت پیدا ہوگی۔ ---گزشتہ مالی سال میں روزگار میں 4.7٪ کا اضافہ مالی سال 2022-23 میں 22 لاکھ نئی نوکریاں پیدا ہوئیں۔ نیشنل اسٹیٹسٹکس آفس (NSO) کے مطابق، ملک کی ورک فورس میں 3.0٪ کا اضافہ ہوا اور بے روزگاری کی شرح گزشتہ سال کے مقابلے میں 6.0٪ کم ہوئی۔ اس عرصے میں مینوفیکچرنگ، تجارت، اور ہاسپٹلیٹی کے شعبوں میں نئی ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ کل ملازمتوں میں 4.7٪ کا اضافہ ہوا۔ مزید یہ کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، مینوفیکچرنگ کے شعبے میں 3.4٪ اور تعمیراتی شعبے میں 6.5٪ کی ترقی ہوئی۔ رپورٹ میں یہ بھی ذکر کیا گیا ہے کہ دس بڑی کمپنیوں نے نئی ملازمتیں پیدا کرنے کے لیے 66 لاکھ کروڑ کی سرمایہ کاری کی۔ ٹاٹا گروپ 2028-2038 کے دوران 32 لاکھ کروڑ کی سرمایہ کاری کرے گا مضمون کے اختتام میں ٹاٹا کے مستقبل کے منصوبوں کا ذکر کیا گیا ہے کہ وہ اگلی دہائی میں مختلف شعبوں میں 32 لاکھ کروڑ کی سرمایہ کاری کرے گا۔ سرمایہ کاری اور ملازمت کی تخلیق کے لیے اہم شعبے درج ذیل ہیں: ایرواسپیس: 04.5:5 لاکھ کروڑ الیکٹرک گاڑیاں: 10.2:2 لاکھ کروڑ سیمی کنڈکٹر: 18.1:1 لاکھ کروڑ یہ سرمایہ کاری ورک فورس میں اضافہ کرے گی اور معیشت میں نمایاں طور پر تعاون کرے گی، اور ان صنعتوں میں روزگار کے مواقع کو بڑھائے گی۔

اکھل مہاراشٹر اردو ٹیچرز ایسوسی ایشن (زیڈ پی) بیڑ کی طلبہ کے یونیفارم کے بارے میں تعلیمی افسر کو یادداشت

13 اردو میڈیم اساتذہ کو ترقی پر اظہار تشکر: 19 گریجویٹ اسسٹنٹ ٹیچرز کی تقرری کے احکامات

بیڑ (نمائندہ) طلبہ کے یونیفارم کے مطالبے کے حوالے سے ایک یادداشت پیش کی گئی، اور اکھل مہاراشٹر اردو ٹیچرز ایسوسی ایشن (زیڈ پی) بیڑ نے پرائمری ایجوکیشن آفیسر بھگوان راؤ فلاری کا 13 اردو میڈیم اساتذہ کو ترقی دینے اور نئے تعلیمی معاونین کو تقرری کے احکامات جاری کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ یادداشت میں ایسوسی ایشن نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی جانب سے شروع کی گئی 2024-25 کی مفت یونیفارم اسکیم کے تحت طلبہ کو یونیفارم یا یونیفارم کے لیے کپڑا فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے درخواست کی کہ بیڑ ضلع کے اردو اور مراٹھی میڈیم اسکولوں میں اقلیتی برادری کی مسلم لڑکیوں کے لیے قمیض-شلوار اور دوپٹہ فراہم کیا جائے، اور لڑکوں کے لیے ہاف پینٹ اور ہاف شرٹ کے بجائے فل پینٹ اور فل شرٹ دیے جائیں، یا اس کے لیے درکار کپڑا مہیا کیا جائے۔ اکھل مہاراشٹر اردو ٹیچرز ایسوسی ایشن (زیڈ پی) بیڑ نے یہ مطالبہ یادداشت کے ذریعے کیا۔ مزید برآں، انہوں نے 13 اردو میڈیم اساتذہ کو ترقی دینے اور پویتر پورٹل کے ذریعے 19 نئے بھرتی شدہ گریجویٹ پرائمری تعلیمی معاونین کو تقرری کے احکامات جاری کرنے پر پرائمری ایجوکیشن آفیسر بھگوان راؤ فلاری کا شکریہ ادا کیا۔ ایسوسی ایشن نے فلاری کی خدمت میں ایک تھنک آف اپریسیشن پیش کر کے ان کا اعزاز اور شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر بیڑ کے ایجوکیشن آفیسر پٹھان سمندر خان، محمد اسحاق، ایسوسی ایشن کے ضلعی صدر قاضی مشاہد، ورکنگ صدر عثمان خان، مومن جاوید، اور شیخ عمران سمیت دیگر افراد موجود تھے۔

ووٹر لسٹ میں ناموں کی تصحیح اور اندراج 19/ اکتوبر 2024 تک جاری رہے گا

ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج میں غفلت نہ برتیں: مولانا ندیم صدیقی کی اپیل

ممبئی۔16/ اکتوبر 2024 (پریس ریلیز) ریاست مہاراشٹر میں 20 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخاب کے پیش نظر ووٹر لسٹ میں نئے ناموں کے اندراج اور پرانے ناموں کی درستگی کا کام تا حال جاری ہے، ووٹر لسٹ میں ناموں کی تصحیح اور اندراج کے لئے 19/ اکتوبر تک مزید مہلت دی گئی ہے، اس لئے ابھی تک جن احباب نے اپنے ناموں کا ووٹر لسٹ میں اندراج نہیں کرایا ہے اور ان کا ووٹر آئی ڈی کارڈ نہیں بنا ہے، یا نام، پتہ وغیرہ غلط درج ہو گیا ہے وہ 19/ اکتوبر 2024 تک حکومت کے بنائے ہوئے سینٹروں پر پہونچ کر یا لیپ ٹاپ و موبائل ایپ کے ذریعہ آن لائن چیک کر کے ناموں کی تصحیح اور اندراج کر سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی نے اخبارات کے لئے جاری اپنے ایک صحافتی بیان میں کیا۔ مولانا ندیم صدیقی نے مزید کہا کہ ملک کے موجودہ حالات کے پیش نظر ہر مسلمان مرد و عورت کے پاس ووٹر آئی ڈی کارڈ کا ہونا ضروری ہے، ووٹر آئی ڈی کارڈ صرف ووٹ ڈالنے کے لئے ہی نہیں ہے بلکہ حکومت کی نظر میں ہندوستانی شہری ہونے کا ایک اہم ثبوت بھی ہے، ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج میں غفلت نہ برتیں، خود بھی اور اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں

کے بھی نام درج کرانے میں پہل کریں، ان حالات میں جمعیۃ علماء سے وابستہ علما کرام کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف اعلان کر کے عوام پر چھوڑ نہ دیں بلکہ نوجوانوں کی ٹیم تیار کریں اور انہیں بوتھ پر بٹھا کر ووٹر لسٹ میں ان کے نام چیک کریں، جن کے ناموں میں کا نام کسی وجہ سے کٹ گیا ہے، وہ دوبارہ اندراج کرائیں۔ انہوں نے ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اس ملک میں ہر شہری کو ووٹ دینے کا بنیادی حق ہے اور صحیح امیدوار کے حق میں شہادت (ووٹ) دینا ایک ذمہ داری بھی ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اس کا نام ووٹر لسٹ میں موجود ہو، اس سلسلہ میں ہر گھر اور خاندان میں شعور بیدار کرنا ضروری ہے ووٹر کارڈ بنانے اور ووٹر لسٹ میں اپنے ناموں کے اندراج کے مسئلہ کو ہرگز نظر انداز نہ کریں، واضح رہے کہ الیکشن کمیشن ہو، صوبائی حکومت ہو، سماجی تنظیمیں ہو سبھی کے ذریعہ وقفے وقفے پر عوام میں ووٹر شناختی کارڈ کو لیکر مہم چلائی جاتی ہے لیکن قوم ہے کہ خواب غفلت سے نکلنے کو تیار نہیں ہے۔ اس میں تساہلی کے نتیجہ میں کوئی نا قابل بیان نتیجہ سامنے آتا ہے تو مستقبل ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گا۔

ملت انگلش اسکول میں طلبہ وطالبات کی جانب سے لاکھوں مرتبہ درود شریف کا نذرانہ

مفتی محمد عارف کے ہاتھوں انعامات کی تقسیم

بیڑ (پریس ریلیز) رواں سال ماہ ربیع الاول کے مبارک ومسعود موقع پر ملت انگلش اسکول بیڑ کی جانب سے طلباء وطالبات کے درمیان مقابلۂ درود پاک رکھا گیا طلبہ وطالبات نے اس قدر محبت وعظمت سے اسمیں حصہ لیا کہ جسکی مثال وہم وگمان سے بالاتر ہے دراصل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت جتنی زیادہ سے زیادہ ان طلبہ وطالبات میں اجاگر کی جا※ گی اسی قدر حب نبوی انکے قلب ودماغ میں پیوست ہوں گی اور اس کا فائدہ بھی آنے والی نسلوں میں اجاگر ہوگا الحمدللہ ملت انگلش اسکول کے نونہال چھوٹے چھوٹے طلبہ وطالبات نے ایک ایک لاکھ درود پاک کا نظرانہ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔ اور مجموعی تعداد تمام طلبہ وطالبات کی آپ یقین کریں 6 کروڑ سے متجاوز رہی ربیع الاول کے اس پر بہار موقع پر اسکول انتظامیہ خصوصا جناب عمیر سلیم صاحب اور محترمہ صدر معلمہ صاحبہ یعنی زوجہ زاہد سر کی انتھک کوششوں اور نیک خواہشات سے طلباء اس عظیم الشان مقصد میں کامیاب رہے اس مبارک موقع پر ایک انعامی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں حضرت مولانا نصیر صاحب کی نظامت اور مولانا عمر صاحب ندوی کی معاونت نیز حافظ کرام صاحب بھی اس انعامی جلسے کا حصہ رہے حضرت مفتی محمد عارف صاحب دامت برکاتہ کا خصوصی خطاب رہا جس میں حضرت نے انتہائی پرمسرت وفرحت بخش خوشخبریوں سے جو درود پاک پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے حدیثوں میں مذکور ہے طلبہ کے درمیان اور دیگر علماء کے درمیان مذاکرہ فرمایا اور بہت ساری خوشیوں کا اظہار فرمایا اس موقع پر علمائے کرام میں سے حضرت مولانا شکیل صاحب قاسمی حضرت مولانا مفتی احمد صاحب مولانا زبیر صاحب مولانا عبدالسمیع صاحب مفتی حنظلہ مفتی مزمل مولانا عبدالرحیم وہ مولانا سلیم اور مفتی معاذ شامل رہے آخر میں حضرت مفتی صاحب کی دعا پر مجلس کا اختتام ہوا اور تمام طلباء کو انعامات وہ ٹرافی سے نوازا گیا اللہ سے دعا ہے کہ اللہ اس اسکول کو اسم بامسمی بنائے اور ملت کے لیے دنیا و آخرت کا بڑا ذخیرہ بنائے امین

TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

میرا سوال...

سوال:-میری شادی میری چچازاد بہن سے ہوئی، میری خوش دامن میری خالہ بھی ہیں، اس طرح دونوں طرف سے قریبی رشتہ داری ہے، میرے دو تین بچے ہو چکے ہیں، سبھی پیدائشی طور پر سخت قسم کے دماغی یا جسمانی نقص میں مبتلا ہیں، ڈاکٹر کہتے ہیں کہ یہ جینیٹک پرابلم ہے، آئندہ بھی اس طرح کی باتیں پیش آسکتی ہیں، ایک صاحب نے بتایا کہ اسلام میں بھی قریبی رشتہ میں شادی کرنے کو پسند نہیں فرمایا گیا ہے، اس کی کیا حقیقت ہے؟

(عبدالرشید)

جواب:- جن رشتہ داریوں میں نکاح کو حرام قرار دیا گیا ہے، ان سے تو ظاہر ہے کہ نکاح کرنے کی گنجائش نہیں؛ لیکن جن رشتہ داریوں میں نکاح کرنے کی حرمت نہیں ہے؛ لیکن ماہر ڈاکٹروں کے مطابق ان سے نسلی بیماری جنم لے سکتی ہیں تو بہتر ہے کہ وہاں نکاح نہ کیا جائے؛ کیوں کہ اپنی اولاد کو ضرر سے بچانا بھی دین میں مطلوب ہے اور غالباً اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری خواتین سے نکاح کرنے کے بارے میں فرمایا کہ ان کو نکاح سے پہلے دیکھ لو کہ ان کے آنکھ میں کچھ ہوتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات بھی نقل کی گئی ہے کہ قریب ترین رشتہ دار میں رشتہ نہ کیا کرو کہ اس سے کمزور بچہ پیدا ہو سکتا ہے: "لا تنکحوا القرابۃ القریبۃ ف إن الولد یخلق ضاویا" اگرچہ امام الحرمین نے یہ حدیث نقل کی ہے؛ لیکن علامہ ابن صلاح نے اسے بے اصل قرار دیا ہے؛ تاہم حضرت عمرؓ سے منقول ہے کہ انھوں نے بعض لوگوں کی جسمانی کمزوری کو دیکھتے ہوئے کہا کہ تم لوگ بہت کمزور نظر آتے ہو، اس لئے اجنبی خاندان میں شادی کیا کرو: "وقد أضویتم، فانکحوا النوابغ" شوافع کی کتابوں میں امام شافعیؒ سے نقل کیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے خاندان میں شادی کرے تو زیادہ تر اس سے بے وقوف لوگ پیدا ہوتے ہیں: "إذا تزوج الرجل فی عشیرتہ فالغالب علی ولدہ الحمق" بعض اور اہل علم نے لکھا ہے کہ تجربہ سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ موجودہ دور میں جینیٹک سائنس نے اس سلسلہ میں کافی معلومات بہم پہنچائی ہے اور یہ بات شرعاً نکاح کے حرام نہ ہونے کے منافی نہیں ہے، کسی چیز کے حلال ہونے سے یہ بات لازم نہیں آتی کہ یہ چیز ہر شخص کے لئے مفید بھی ہو، وہ کسی کے لئے نقصاندہ بھی ہو سکتی ہے، جیسے شگر ایک حلال غذا ہے؛ لیکن شوگر کے مریضوں کے لئے نقصاندہ ہے، اب اگر شوگر کے مریضوں کو اس سے منع کیا جائے تو یہ نہیں کہا جائے گا کہ اس نے حلال کو حرام کر دیا۔

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

صدر جمعیۃ الاقلیۃ المسلمۃ الھندیہ، لکھنؤ

نکاح انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے۔ مرد ہو یا عورت زندگی ادھوری رہتی ہے جب تک کہ وہ نکاح کے بندھن میں نہ بندھ جائیں۔ یہ بڑا پاکیزہ اور مقدس رشتہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو پیدا کیا اور انھی سے اُن کا جوڑا حضرت حوا کو بنایا۔ اس طرح شوہر اور بیوی کا یہ پہلا انسانی رشتہ وجود میں آیا۔ باقی سارے رشتے ماں باپ، بیٹا بیٹی، بھائی بہن و دیگر رشتے داریاں بعد میں اس مقدس رشتہ کے ذریعے وجود میں آئی ہیں۔ قرآن میں بھی کئی جگہوں پر نکاح کی تاکید کی گئی ہے۔

بلاشبہ خاوند اور بیوی کا رشتہ بڑا ہی پاکیزہ اور اٹوٹ ہوتا ہے لیکن یہ جس قدر اٹوٹ اور طاقتور ہوتا ہے اسی قدر نازک بھی ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ذرا سی بات پر بکھر کر رہ جاتا ہے جس کے نتیجے میں گھر کا ماحول پراگندہ ہو کر رہ جاتا ہے، ایک کامیاب ازدواجی زندگی گزارنے کیلئے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کے جذبات اور مزاج کا پورا خیال رکھا جائے اور جہاں تک ممکن ہو شکوہ اور شکایت کا مزاج نہ بنایا جائے، بلکہ ایک دوسرے کا پورا خیال رکھا جائے، یقیناً ایک مرد اور عورت کیلئے رشتے کا توڑنا بڑا مشکل ہوتا ہے لیکن آپسی بدگمانیوں کی وجہ سے رشتہ کو باقی رکھنا بھی تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ چند چیزیں جو اس عظیم رشتہ میں رکاوٹ بنتی ہیں ان سے بچنا چاہیے۔

تقابل: آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ لوگ پوشیدہ یا کھلے عام اپنی زندگی اور ساتھی کا دوسرے سے مقابلہ و موازنہ کرتے ہیں لیکن کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ سب سے بدترین اور تکلیف دہ صورتحال وہ ہوتی ہے جس میں آپ کا مقابلہ یا موازنہ کسی دوسرے سے کیا جا رہا ہو۔ یہ باور کرنے کی کوشش کی جائے کہ آپ فلاں شخص سے کم تر ہیں۔ شادی شدہ جوڑے اکثر یہ سنگین غلطی کرتے ہیں جس کے نتائج خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ تقابلہ یا موازنہ آپ کی خوشیوں کا دشمن ہے۔ کیونکہ ایسا کرتے ہوئے آپ اپنے رشتے کی خوبصورتی کو فراموش کر دیتے ہیں اور دوسرے جیسا بننے کی کوشش میں خود کو ہلاکان کرتے ہیں۔ یہ تسلیم کرنے میں ہی عافیت ہے کہ آپ کا ساتھی جو ہے جیسا ہے وہ آپ کیلئے اہم ہے اس میں کسی دوسرے کی شخصیت کو تلاشنا بے سود ہے۔ ہر شخص اپنی تقدیر کا مالک ہے۔

سمجھوتہ: سمجھوتہ سے اگر آپ کی مراد یہ ہے کہ دوسرے فریق کی کسی ایک بات کو مان کر اس سے اپنی منوالینا تو یہ کافی حد تک غلط ہے۔ ایک مضبوط رشتے میں سمجھوتے کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے اپنے ساتھی کو اس کی تمام تر خوبیوں اور خامیوں سمیت قبول کیا ہے۔ ہر لمحہ دوسرے پر قبضہ ظاہر کرنے سے رشتے کی بنیادیں کھوکھلی ہو جاتی ہیں۔

غصہ: وہ لوگ جن سے آپ بے حد محبت کرتے ہیں ان پر ہی سب سے زیادہ غصہ آتا ہے، اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ آپ کا ان سے آمنا سامنا بہت زیادہ ہوتا ہے لیکن قابل افسوس بات یہ ہے کہ غصہ رشتے اور تعلقات کے ساتھ ساتھ افراد کے لیے بھی بے حد نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ غصہ کا بے جا اظہار بھی آپ کے اپنوں کو آپ سے دور کرنے کا سبب بنتا ہے۔ میاں بیوی اگر چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ کرنے لگیں اور ایک دوسرے کو موردِ الزام ٹھہرانے لگیں تو اس سے نا صرف گھر کا ماحول خراب ہوتا ہے بلکہ ذہنی و جسمانی اذیت بھی لاحق ہو جاتی ہے۔ بہت سی طلاقیں غصے کے نتیجے میں ہوتی ہیں۔

بے یقینی: کسی پر بھی یقین کرنا آسان ہرگز نہیں ہوتا جتنا لوگ سمجھتے ہیں۔ یقین اور اعتبار کے حوالے سے دیکھا جائے تو یہ بڑی مشکل سے آتا ہے اور جب آجائے تو انسان اپنے آپ کو سامنے والے کے سپرد کر دیتا ہے۔ بہت سے واقعات میں رشتہ ٹوٹنے کی بڑی اور ٹھوس وجہ اپنے شریک حیات پر بے یقینی ہوتی ہے۔ اگر آپ مسلسل کسی پر اعتبار کر رہے ہیں اور وہ آپ کے اعتبار سے لگاتار کھیل رہا ہے تو جان لیجئے کہ وہ شخص قابل اعتبار نہیں اور یہ تعلق زیادہ دیرپا ثابت نہ ہوگا۔

راز داری: راز رکھنا یقیناً کوئی آسان بات نہیں۔ خاص طور پر لمبے عرصے پر محیط تعلق میں کسی راز کو چھپانا قدرے مشکل ہے۔ اگر شریک حیات آپ سے بار بار کچھ چھپاتا ہے تو ایسے میں معاملات زیادہ خراب ہونے سے پہلے ایک مرتبہ کھل کر بات کر لینی چاہیے پھر ایک اور وجہ جو کہ راز داری سے مشروط ہے وہ یہ کہ میاں بیوی کے درمیان بہت سی ایسی باتیں ہوتی ہیں جن میں راز داری بے حد ضروری ہوتی ہے۔ اب دونوں میں سے کوئی بھی اگر انہیں دوسروں کے ساتھ بیان کر دے تو یہ نہ صرف اخلاقی طور پر بری بات ہے بلکہ رشتہ کے تقدس کو پامال کرنے کے ساتھ ساتھ اسے کھوکھلا بھی کر دیتا ہے اور بعض اوقات نوبت طلاق تک جا پہنچتی ہے۔

گزشتہ کچھ سالوں میں گھریلو تشدد میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو شادیاں ختم ہونے کی ایک بڑی وجہ ہے۔ اس دوران دارالقضات میں خلع کی درخواستوں میں مزید اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ نکاح ٹوٹنے کا مطلب محض دو لوگوں کا رشتہ ختم ہونا نہیں ہے اس سے اکثر بندھن میں شامل دونوں افراد کا مستقبل اور اس سے بھی زیادہ بچوں کا مستقبل ان کی تعلیم و تربیت متاثر ہوتی ہے۔ شادی کے دوران گھریلو اختلافات ہوں یا پھر ماں یا باپ کے بغیر بڑے ہونا، اس کے ذہنی اثرات بچوں کی شخصیت کو بے حد متاثر کرتے ہیں۔

ایسا کیا کیا جائے کہ شادیاں ختم ہونے کی نوبت ہی نہ آئے؟ ایسا کون سا راستہ اختیار کیا جائے کہ رشتہ نہ صرف قائم رہے بلکہ اس میں بندھے کسی انسان کی حق تلفی بھی نہ ہو؟ عورت خود کو حقیر بھی نہ سمجھے اور مرد بھی خود کو ذمہ داریوں کے بوجھ تلے دبا ہوا نہ محسوس کرے۔ شاید یہی ہماری غلطی ہے کہ ہمارا معاشرہ شادی کو کسی پریوں کی کہانی سے تعبیر کرتا ہے۔ لڑکیاں کم عمری سے دلہن بننے کا خواب دیکھتی ہیں تو لڑکا گھر واپسی پر ایک سجی سنوری دوشیزہ کا ارمان رکھتا ہے۔

نکاح ایک ایسا رشتہ ہے جو ایک بار شروع ہونے پر خود بخود نہیں چل سکتا۔ اسی طرح کسی مقدس مقام یا عظیم شخصیت کے نکاح پڑھا دینے سے زیادہ مؤثر خود دونوں فریقوں کا شریعت میں بتائے گئے طریقے کے مطابق معاملہ کرنا اور ایسے تمام معاملات سے بچنا بھی ضروری ہے جو اس رشتے میں دراڑ کا سبب بنے۔ لہٰذا دونوں کو سمجھنا چاہیے کہ اس رشتے کو مستقل آبیاری کی ضرورت رہتی ہے۔ غیر حقیقی توقعات رکھنے کے بجائے ایک دوسرے کے ساتھ چھوٹی چھوٹی خوشیوں سے محظوظ ہو کر شادی شدہ زندگی کے سفر کو خوش گوار بنایا جا سکتا ہے۔

نکاح کی حکمت عملی سنت کے مطابق کریں

چند گذارشات والدین کیلئے

- ◆ بچہ دو سال کا ہو جائے تو اس کے سامنے لباس نہ بدلیں۔
- ◆ بچے کو خبردار کریں کہ وہ کسی اجنبی کی گود میں نہ بیٹھے۔
- ◆ خیال رکھیں کوئی بچے کا الٹا نام نہ رکھے۔
- ◆ بچہ گھر سے نکلے تو آپ کو معلوم ہو کہ وہ کہاں ہے اور کیا کھیل رہا ہے۔
- ◆ بچے کو نئے کارٹون یا فلم دکھانے سے پہلے خود دیکھ لیں۔
- ◆ بچے کی معصومیت ختم کرنے والی فلمیں اور کتابیں دور ہٹا دیں۔
- ◆ بچے کیبل، کمپیوٹر پر کیا دیکھتے ہیں اس بات کا خیال رکھیں۔
- ◆ خوش باش بچہ اداس رہنے لگے تو وجہ جانیں۔
- ◆ بچہ کسی بالغ رشتہ دار یا ہمسائے کے ہاں نہیں جانا چاہتا تو اسے ہرگز نہ بھیجیں۔
- ◆ بچے کو ٹیوٹر، وین، رکشہ ڈرائیور، قاری صاحب، کسی ہمسائے، دوست یا کزن کے ساتھ کبھی تنہا مت چھوڑیں۔

فاش غلطیاں

- ◆ اپنے آپ کو سب سے بڑا عقلمند سمجھنا
- ◆ آج کا کام کل پر چھوڑنا
- ◆ گناہ اس نیت سے کرنا کہ چند مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا
- ◆ ظاہری شکل و صورت دیکھ کر کسی کے بارے میں رائے قائم کر لینا
- ◆ اپنا راز کسی کو بتا کر اسے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا
- ◆ مستقبل کے لیے خیالی پلاؤ پکانا
- ◆ جائز اسباب اختیار کیے بغیر اللہ کی ذات پر توکل کر کے بیٹھے رہنا
- ◆ جو کام خود سے نہ ہو سکے دوسروں کے لیے بھی اُسے ناممکن سمجھنا
- ◆ والدین کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے خدمت کی توقع کرنا

کام کی باتیں

- ◆ دنیا کے عظیم رہنما وقت کے دیئے ہوئے معیار سے بلند ہوتے ہیں۔
- ◆ جوانی کے فیصلے جوانی میں بھلے لگتے ہیں۔
- ◆ ہر انسان دوسرے انسان کی ضرورت کا خیال رکھے تو عقائد کا تصادم ختم ہوگا۔
- ◆ اگر غریب فاقے سے مر رہا ہو تو امیر یقیناً بدہضمی سے مرے گا۔
- ◆ جوانی میں انسان اپنے مستقبل کا خیال رکھے تو بڑھاپے میں حسرتوں کا شمار بہت کم ہوگا
- ◆ اگر تمنا ہوس پرستی بن جائے تو انتظار عذاب ہے۔
- ◆ پیٹ میں آگ ہو تو دل میں سکون کہاں۔
- ◆ اندیشہ امید سے ملتا ہے امید رحمت پر ایمان سے حاصل ہوتی ہے۔
- ◆ یتیم کا مال کھانے والا ہزار یتیم خانے بنائے سکون نہیں پائیگا۔
- ◆ کسی انسان کے ساتھ ایسا سلوک نہ کرو جو تم اپنے ساتھ نہیں چاہتے۔
- ◆ نیند زندگی کا ایک ایسا آئینہ ہے جس میں موت کا عکس دکھائی دیتا ہے۔
- ◆ آج کا انسان سکون کی خاطر آسمانوں کے دروازے کھولنے چلا گیا ہے۔ لیکن اس سے دل کا دروازہ نہیں کھلتا۔
- ◆ جب عذاب آنے والا ہو تو توبہ چھن جاتی ہے۔
- ◆ نیند عابد کو عبادت سے محروم کرتی ہے۔ اور گناہ گار کو گناہ سے بچاتی ہے۔

ناکام لوگوں کی پہچان

- ◆ ہر وقت اعتراض کرتے ہیں۔
- ◆ ہر معاملے میں خود کو حق دار سمجھتے ہیں۔
- ◆ تبدیلی سے ڈرتے ہیں چاہے
- ◆ اپنی سوچ کو مکمل سمجھتے ہیں
- ◆ اپنی ناکامیوں کا الزام دوسروں کو دیتے ہیں۔
- ◆ بے مقصد زندگی گزارتے ہیں۔
- ◆ دوسروں سے علم چھپاتے ہیں۔
- ◆ سمجھتے ہیں ان کو سب معلوم ہے۔
- ◆ دوسروں کی ناکامی پر خوش ہوتے ہیں۔

مسلم خواتین نکاح و ولیمے میں بے حیائی رواج پارہی ہے

مفتی ندیم احمد انصاری

(مضمون نگار دارالافتا، الفلاح انٹرنیشنل کے مفتی ہیں)

موسم سرما میں کثرت سے نکاح و ولیمے کی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ شرعی نقطۂ نظر سے نکاح عام حالات میں مسنون ہے، ولیمے کو بھی سنت کہا گیا ہے۔ اس میں بدعات و خرافات کو داخل کر دینا نہایت غیر مناسب عمل ہے۔ نکاح کی حیثیت ایک شرعی معاہدے اور عبادت کی ہے، اس کا مکمل طریقہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عملی طور پر سکھا دیا ہے لیکن آج کا مسلمان ایجاب و قبول کی ایک مختصر سی مجلس کے سوا رشتہ طے کرنے سے لے کر ولیمے تک کسی موقع پر بھی اسلامی ہدایات کا پاس و لحاظ رکھنے کو تیار نہیں۔ ایجاب و قبول کی یہ مجلس عام طور پر مسجد میں ہوتی ہے یا کبھی شادی ہال وغیرہ میں، اس میں قاضی مختصر سا خطبہ پڑھ کر حاضرین کی موجودگی میں شرعی اصولوں کے مطابق ایجاب و قبول کروا دیتا ہے، اس کے بعد اس کی چھٹی کر دی جاتی ہے اور شریعت کی بھی۔ اس کے بعد مسلمان ایسا آزاد ہوتا ہے کہ اس کے جی میں جو آتا ہے، کرتا ہے۔ لکھے پڑھے لوگوں میں بینڈ باجے وغیرہ میں تو اب قدرے کمی آگئی ہے، لیکن بے حیائی و بے غیرتی کی حدیں پار کرنا عام ہوتا جا رہا ہے۔ جس مذہب میں احتیاط کے پیشِ نظر خواتین کے لیے مسجد کی جماعت میں حاضر ہونا ضروری قرار نہیں دیا گیا، اس مذہب کے ماننے والے اپنی بہو بیٹیوں کو بیوٹی پارلر سے سجا دھجا کر اجنبی مَردوں کے بیچ لا کر بٹھا دیتے ہیں، پھر نکاح و ولیمے کی سنت کے نام پر شادی ہالوں میں بے پردگی کا وہ ننگا ناچ ہوتا ہے کہ شریف آدمی مجرم بن کر رہ جاتا ہے۔ وہ خواتین جو اپنے گھروں میں پسینے کی بدبو سے اَٹی رہتی ہے، کئی کئی گھنٹوں کی تگ و دو کے بعد غیر مَردوں کے لیے بن ٹھن کر آئی ہوتی ہیں۔ جوان مرد و عورتیں ایک دوسرے پر اپنا بدن اور جوانی ظاہر کرتے ہیں۔ اللہ و رسول کی نافرمانی دل کھول کر کی جاتی ہے۔ کوئی اس بے غیرتی اور بے حیائی پر روک ٹوک کرنے والا نہیں ہوتا۔ خطبے میں جو کچھ پڑھا جاتا ہے اسے سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے اور نہ عمل درآمد کرنے کی۔

> اسلام کی خصلت حیا ہے۔ بے حیائی جس چیز میں آتی ہے اسے عیب دار بنا دیتی ہے اور حیا جس چیز میں آتی ہے اسے سجا دیتی ہے

نکاح کیا کرو، لیکن!

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نکاح میری سنت ہے، جو میری سنت پر عمل نہ کرے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں، نکاح کیا کرو، تمھاری کثرت پر میں دیگر امتوں کے سامنے فخر کروں گا، جس میں استطاعت ہو تو وہ نکاح کرلے، جس میں استطاعت نہ ہو تو وہ روزے رکھے، اس لیے کہ روزہ اس کی شہوت کو توڑ دے گا۔ (ابن ماجہ) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ برکت والا نکاح وہ ہے جو مشقت کے اعتبار سے سب سے آسان ہو۔ (مسند احمد)

حیا کی اہمیت، بے حیائی کا نقصان

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دین والوں میں ایک (خاص) خصلت ہوتی ہے اور اسلام کی خصلت حیا ہے۔ (ابن ماجہ) ایک روایت میں ہے؛ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے حیائی جس چیز میں آتی ہے اسے عیب دار بنا دیتی ہے اور حیا جس چیز میں آتی ہے اسے سجا دیتی ہے۔ (ترمذی)

بے حیا شخص پر اللہ کا قہر

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عز و جل جب کسی بندے کو ہلاک کرنے کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس سے حیا نکال لیتے ہیں، جب اس سے حیا نکل جائے تو تمھیں وہ شخص ہمیشہ اللہ کے قہر میں گرفتار ملے گا، اس سے امانت داری سلب ہو جاتی ہے تو وہ تمھیں ہمیشہ چوری اور خیانت میں مبتلا نظر آئے گا، اور جب وہ چوری اور خیانت میں مبتلا ہوا تو اس کے دل سے رحم ختم کر دیا جاتا ہے، اور جب وہ رحم سے محروم ہو گیا تو تمھیں وہ ہمیشہ ملعون اور مردود نظر آئے گا، اور جب تم اسے ہمیشہ ملعون و مردود دیکھو تو اس کی گردن سے اسلام کی رسّی نکل گئی۔ (ابن ماجہ)

حیا اور ایمان ساتھ ساتھ

حضرت عمران بن حصینؓ کہتے ہیں، حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حیا خیر ہی لاتی ہے ××××× (بخاری) حضرت ابن عمرؓ نے ارشاد فرمایا: یقیناً حیا اور ایمان دونوں اکٹھے ملے ہوئے ہیں، پس جب ان میں سے ایک اٹھتا ہے تو دوسرا بھی اٹھ جاتا ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

اللہ کے حبیب اور خلیل کا اسوہ

حضرت ابو جعفرؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں بہت غیرت والا ہوں، حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی غیرت والے تھے اور غیرت صرف وہ شخص نہیں کرتا جو دیوث یا مخنث ہو۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

اللہ نظر رحمت نہیں فرمائے گا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین انسانوں کی جانب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہیں دیکھے گا؛ (۱) ایک وہ شخص جو والدین کی نافرمانی کرے (۲) دوسرے وہ عورت جو مَردوں کا حلیہ بنائے (۳) تیسرے وہ دیوث جو اپنی بیوی کو دوسرے کے پاس لے کر جائے۔ اور تین انسان جنت میں داخل نہیں ہوں گے؛ (۱) ایک والدین کی نافرمانی کرنے والا (۲) دوسرے ہمیشہ شراب پینے والا (۳) تیسرے احسان کر کے جتلانے والا۔ (نسائی)

غیر شوہر کے لیے بناؤ سنگار

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے، حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر آنکھ زنا کرتی ہے اور وہ عورت جو خوشبو لگا کر (مَردوں کی) کسی مجلس کے پاس سے گزرے، وہ ایسی اور ایسی ہے، یعنی زانیہ ہے۔ (ترمذی)

مختلف اعضا کا زنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی بات سے زیادہ بہتر کوئی بات نہیں سنی جو وہ حضرت نبی کریم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ابن آدم کے لیے ایک حصہ زنا کا لکھ دیا ہے جو اس سے یقیناً ہو کر رہے گا، چناں چہ آنکھ کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا بات کرنا ہے، نفس خواہش اور تمنا کرتا ہے اور شرم گاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت فرمائے۔

آمین

دہلی والوں کا کام روکنے کیلیے مجھے جیل بھیجا گیا: کیجریوال

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے آج کہا کہ دہلی والوں کے کام کو روکنے کے لئے انہیں جیل بھیجا گیا تھا مسٹر کیجریوال نے آج یہاں ایک عوامی رابطہ مہم شروع کی ہے جس کے تحت پارٹی کارکنان 29 اکتوبر تک گھر گھر جا کر سابق وزیر اعلیٰ کو جیل بھیجنے کی اصل حقیقت بتائیں گے انہوں نے دہلی کے عوام کے نام اپنے خط میں کہا"ان لوگوں نے مجھے پانچ ماہ تک جیل میں رکھا۔ انہوں نے مجھے کیوں گرفتار کیا؟ اصل وجہ جان کر آپ حیران رہ جائیں گے۔ سب جانتے ہیں کہ میں نے کوئی کرپشن نہیں کیا۔ کیجریوال کرپشن نہیں کر سکتے۔ پھر انہوں نے مجھے کیوں گرفتار کیا؟ انہوں نے مجھے گرفتار کیا تا کہ میں دہلی میں آپ کے لیے جو کام کر رہا ہوں اسے روکا جاسکے اور جو سہولیات میں آپ کو فراہم کر رہا ہوں انہیں روکنے کے لیے۔ آپ کے لیڈر نے کہا "ان کی 22 ریاستوں میں حکومتیں ہیں۔ یہ لوگ وہاں دہلی حکومت کی طرح کام کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ وہاں کے عوام اب ان سے پوچھنے لگے ہیں کہ جو کام دہلی میں ہوا ہے وہ ان ریاستوں میں کیوں نہیں ہو رہا ہے۔ ان کے پاس اس بات کا کوئی جواب نہیں ہے۔ پنجاب میں ہماری جیت کے بعد انہیں لگنے لگا کہ اگر دہلی میں کام جلد بند نہ کیا گیا تو پورے ملک میں ان کی دکانیں بند ہوجائیں گی اور عام آدمی پارٹی پورے ملک میں آجائے گی۔ پچھلے 10 برسوں میں انہوں نے کئی بار لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کے ذریعے دہلی کے کام کو روکنے کی کوشش کی، لیکن میں نے آپ کا کوئی کام نہیں رکنے دیا۔ دہلی سابق وزیر اعلیٰ نے اپنے خط میں کہا "وہ میرے کام سے اتنے خوفزدہ ہیں کہ انہوں نے جیل میں ہر ممکن کوشش کی کہ میں بحفاظت باہر نہ آسکوں۔ انہوں نے جیل میں میری دوائیں بند کر دیں۔ میں ذیابیطس کا مریض ہوں اور پچھلے 10 برسوں سے روزانہ چار بار انسولین کے انجیکشن لگا رہا ہوں۔ انہوں نے جیل میں میرے انجیکشن بند کر دیئے۔ اس سے میرے گردے خراب ہو سکتے تھے اور میری موت بھی ہو سکتی تھی۔ ان کی تمام تر سازشوں کے باوجود میں خدا کے فضل، عوام کے کرم، آئین کی مضبوطی اور سپریم کورٹ کے انصاف کی وجہ سے جیل سے باہر آیا ہوں۔ مسٹر کیجریوال نے کہا"اب آپ صرف اپنے ووٹ کی طاقت سے دہلی کے کاموں اور سہولیات کو بچا سکتے ہیں۔ امید ہے کہ ہم مل کر آنے والے اسمبلی انتخابات میں ووٹ کی طاقت سے بی جے پی کے کام کو روکنے کی ہر سازش کو ناکام بنائیں گے۔ دہلی میں تمام کام جاری رکھنے کے لیے آپ دوبارہ عام آدمی پارٹی کی حکومت بنائیں گے۔ آپ کے ووٹ کی حمایت سے میں دوبارہ وزیر اعلیٰ کی ذمہ داری سنبھالوں گا اور آپ کے تمام کام پہلے کی طرح مکمل کروں گا۔

امن کا مطلب دہشت گردی وانتہا پسندی کے خلاف سخت رویہ اختیار کرنا ہے: جے شنکر

اسلام آباد: ہندوستانی وزیر خارجہ جے شنکر کا کہنا ہے امن کا مطلب دہشت گردی و انتہا پسندی کے خلاف سخت رویہ اختیار کرنا ہے۔ ایس سی او سربراہی کانفرنس سے خطاب میں ہندوستانی وزیر خارجہ جے شنکر کا کہنا تھا پاکستان کو ایس سی او کی صدارت سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، ہندوستان نے اس صدارت کو کامیاب بنانے کیلئے اپنی مکمل حمایت فراہم کی ہے۔ جے شنکر کا کہنا تھا ہم ایک ایسے وقت میں مل رہے ہیں جب دنیا بھر میں حالات پیچیدہ ہیں، دو بڑے تنازعات جاری ہیں، جن کے عالمی اثرات مختلف ہیں۔ ان کا کہنا تھا کوویڈ نے ترقی پذیر ممالک کو سخت نقصان پہنچایا ہے، شدید موسمی واقعات، سپلائی چین کی غیر یقینی صورتحال اور مالیاتی عدم استحکام ترقی کی راہ میں حائل ہیں۔ ہندوستانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا قرض کا بوجھ ایک سنگین مسئلہ ہے، دنیا پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کرنے میں پیچھے ہے، ٹیکنالوجی ایک طرف نئی امیدیں پیدا کر رہی ہے تو دوسری طرف مشکلات بھی لا رہی ہے، ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے ایس سی او کے اراکین کیا حکمت عملی اپنائیں؟ ان کا کہنا تھا ہمیں ایماندارانہ گفتگو کی ضرورت ہے، اعتماد کی کمی، دوستی اور اچھے ہمسائیوں کے اصولوں میں کوئی کمی ہے تو خود احتسابی کرنی چاہیے، یہ صرف ہمارے اپنے فائدے کے لیے نہیں ہے۔ جے شنکر کا کہنا تھا دنیا کثیر قطبی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے، عالمگیریت اور توازن ایسی حقیقتیں ہیں جن سے فرار ممکن نہیں، ان تبدیلیوں نے تجارت، سرمایہ کاری، رابطہ کاری و دیگر تعاون کے شعبوں میں مواقع پیدا کیے ہیں، اگر ہم ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں تو ہمارا خطہ بہت زیادہ ترقی کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نا صرف ہم بلکہ دوسرے بھی ہماری کاوشوں سے تحریک لے سکتے ہیں، ہمارا تعاون باہمی احترام اور خودمختاری کی برابری پر مبنی ہونا چاہیے، ہمیں ایک دوسرے کی علاقائی سالمیت اور خودمختاری کا احترام کرنا چاہیے، یہ تعاون حقیقی شراکت داری پر مبنی ہو، نہ کہ یکطرفہ ایجنڈوں پر۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے مزید کہا کہ ترقی اور استحکام کا دارومدار امن پر ہے، امن کا مطلب دہشت گردی، انتہا پسندی اور علیحدگی پسندی کے خلاف سخت رویہ اختیار کرنا ہے، سرحد پار دہشت گردی، انتہا پسندی، علیحدگی پسندی جیسی سرگرمیاں جاری رہیں گی تو تجارت، عوامی سطح پر رابطے کا فروغ مشکل ہو جائے گا، سوچنا چاہیے حالات مختلف ہوں تو ہم کتنے بڑے فائدے حاصل کرسکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا آج اسلام آباد میں ہمارے ایجنڈے سے ہمیں ان امکانات کی ایک جھلک ملتی ہے، صنعتی تعاون سے مسابقت میں اضافہ ہوسکتا ہے اور روزگار کے مواقع بڑھ سکتے ہیں، ایم ایس ایم ای کے درمیان تعاون سے روزگار پر مثبت اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، ہماری مشترکہ کوششیں وسائل میں اضافے اور سرمایہ کاری کو فروغ دے سکتی ہیں، کاروباری برادری کو بڑے نیٹ ورکس سے فائدہ ہوگا۔ وزیر خارجہ جے شنکر کا کہنا تھا رابطے کا فروغ نئی کارکردگیوں کو جنم دے سکتا ہے، لاجسٹکس اور توانائی کے شعبوں میں بڑی تبدیلیاں آسکتی ہیں، ماحولیاتی تحفظ اور موسمیاتی تبدیلیوں پر اقدامات کیلئے تعاون کے وسیع مواقع ہیں، متعدی اور غیر متعدی امراض کا علاج سستی اور قابل رسائی دواسازی کے ذریعے بہتر ہوسکتا ہے، صحت، خوراک اور توانائی کی سکیورٹی کے شعبوں میں ہم سب مل کر بہتر نتائج حاصل کرسکتے ہیں۔

کنوارے مسافروں کیلئے
میٹرو میں انوکھا اعلان

نئی دہلی: دہلی میٹرو میں ناچنے، گانے اور سیٹوں کے لیے لڑنے کے ویڈیوز آئے روز وائرل ہوتے ہیں لیکن اس بار ملک کے دارالحکومت کی میٹرو میں کچھ ایسا ہوا، جسے سن کر میٹرو میں سفر کرنے والے اکیلے لڑکوں کے چہرے کھل اٹھے۔ جیون ساتھی ڈاٹ کام میٹرو کے اندر ہونے والے اعلانات میں کنوارے مسافروں کو نشانہ بنا کر پروموشن کا ایک انوکھا طریقہ لے کر آیا ہے۔ جی ہاں، سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں ایک شخص نے غیر شادی شدہ مسافروں کو شادی کی پیشکش کی ہے اور ان سے اپیل کی ہے کہ وہ دہلی میٹرو کے اندر اعلان کے دوران رقص اور گانے نہ کریں۔ اس ویڈیو کو دیکھ کر انٹرنیٹ بھی چونک گیا ہے اور صارفین کمپنی کی پروموشن حکمت عملی کی تعریف کرتے نظر آ رہے ہیں۔ اس ویڈیو میں دہلی میٹرو کے اندر کیے گئے پہلے اعلان میں لوگوں سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ میٹرو میں ناچیں اور نہ گائیں، براہ راست جیون ساتھی ڈاٹ کام پر آئیں اور اپنی شادی میں ڈانس کرنے کا موقع حاصل کریں۔ اگلا اسٹیشن دائیں طرف کھلے گا اور کرکٹ کے شائقین جیسے وفادار شراکت دار جیون ساتھی ڈاٹ کام پر ملیں گے۔ سیٹ نہ ملنے سے متعلق تیسرے اعلان میں کہا گیا ہے کہ اگر سنگل مرد مسافروں کو سیٹ نہیں ملتی ہے تو جیون ساتھی داٹ کام پر آ جائیں، ہم آپ کو پویلین پر بیٹھنے کا موقع دیں گے میٹرو کے اندر کیا گیا اعلان انٹرنیٹ صارفین کو بھی کافی پسند آ رہا ہے۔ تبصرے کے سیکشن میں، صارفین بھی دہلی میٹرو میں ہونے والے اس اعلان پر کافی لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ایک شخص نے لکھا - اوہ بھائی، یہ پروموشن کے لیے تجا تکنیک ہے۔ ایک اور نے لکھا کہ اب یہی سننا باقی تھا۔ تیسرے نے کہا کہ اب دہلی میٹرو بھی طعنے دینے کا کام کر رہی ہے۔

پیشاب سے آٹا گوندھ کر مالکان کو
روٹیاں کھلانے والی رینا گرفتار

غازی آباد: یوپی کے غازی آباد میں گھریلو ملازمہ کی نیچ؛ بلکہ غیر متصور حرکت نے سب کو چونکا دیا ہے۔ کراسنگ ریپبلک علاقے میں رہنے والی ایک خاتون نے الزام لگایا ہے کہ وہ آٹا گوندھنے کے لیے پانی کے بجائے پیشاب کا استعمال کرتی تھی۔ خاتون نے پولیس میں مقدمہ درج کرایا تو تھانہ کراسنگ ریپبلک نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم گھریلو ملازم کو گرفتار کرلیا۔ خاتون کی شناخت رینا کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کو دی گئی شکایت میں خاتون نے بتایا کہ گھریلو ملازمہ رینا آٹھ سال سے اپنے گھر پر کھانا بنا رہی ہے۔ 14 اکتوبر کو اس نے کیمرے کی ریکارڈنگ میں دیکھا کہ رینا کچن کے برتن میں پیشاب کر رہی ہے۔ پھر اس کے بعد اس نے پیشاب سے آٹا گوندھ کر اس سے روٹیاں پکائی۔ مالکان کا کہنا تھا کہ ان کے اہل خانہ کئی ماہ سے گردے کے مرض میں مبتلا ہیں۔ معالجین سے مشورے اور اُن کے نسخہ جات پر عمل کرنے کے بعد بھی جب دیگر اہل خانہ بھی اس مرض میں مبتلا ہوتے گئے، تو مجھے اپنی نوکرانی رینا پر شک ہوا، بعد ازاں اس کی نگرانی کرنے کے لیے خفیہ طور پر کیمرہ نصب کیا، جس سے رینا کی شرمناک حرکتوں کا پردہ فاش ہوگیا۔ متاثرہ مالکان کا کہنا ہے کہ، ایسا لگتا ہے کہ ملزمہ رینا یہ شرمناک حرکت کافی عرصے سے یہ کام کر رہی ہے۔ وہیں حکام نے کہا کہ معاملہ کی جانچ کی جا رہی ہے۔ تحقیقات کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔ پولیس افسر نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر کراسنگ ریپبلک پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا اور ملزم ملازمہ رینا کو گرفتار کرلیا گیا۔ معاملے کی تحقیقات اور مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

۲۰ لاکھ روپیے
ٹھگنے والا ملزم گرفتار

ہمیرپور: ہماچل پردیش پولس کے سائبر کرائم ونگ نے اتر پردیش سے ایک ٹھگ کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ملزم نے پارسل کے نام پر سابق فوجی افسر سے 20 لاکھ روپے کا گھپلہ کیا تھا۔ گرفتار ملزم کلویر نے جھوٹی کہانی بنا کر افسران کو بلیک میل کیا۔ پولیس کے مطابق، کلویر نے دعویٰ کیا کہ پارسل میں غیر قانونی سامان، جعلی پاسپورٹ اور منشیات موجود تھیں۔ اس نے دولین دین کے ذریعے دھوکہ دہی کی رقم حاصل کی۔ اے ایس پی منموہن سنگھ نے بتایا کہ ملزم نے ایک کمپنی بھی بنائی ہے۔ پولیس اسے پانچ ماہ سے تلاش کر رہی تھی لیکن ملزم گزشتہ پانچ ماہ سے مفرور تھا اور اس کی جگہ بار بار تبدیل ہوتی رہتی تھی تاہم پولیس نے اسے تکنیکی نگرانی کے ذریعے پکڑ لیا۔ ملزم کی شناخت اتر پردیش کے بھاکا واگاؤں کے کلویر کے طور پر کی گئی ہے۔ اے ایس پی نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ نامعلوم نمبروں سے کال نہ اٹھائیں اور اگر کوئی ڈیجیٹل گرفتاری کی دھمکی دے تو گھبرائیں نہیں۔

اررریہ میں تحفظ اوقاف کیلئے چلائی جائے گی بیداری مہم
وقف املاک کے تحفظ کیلئے عوامی بیداری ناگزیر ہے: قمر الزماں رحمانی

پٹنہ: نوجوانان رواہی اررریہ کی طرف سے علاقے میں بیداری مہم چلائی گئی اس کے تحت لطیفی مسجد رواہی، اررریہ میں ایک مشاورتی پروگرام کا انعقاد ہوا۔ پروگرام میں علاقہ کے معززین نے شرکت کی اور لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا۔ پروگرام سے مولانا قمر الزماں رحمانی ناظم مدرسہ دارالسلام، اکرام نگر مونگیر نے خصوصی خطاب کیا۔ مولانا قمر الزماں رحمانی نے اپنے خطاب میں اوقاف کے تحفظ کے لئے عوامی بیداری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وقف کی جائیدادیں نشانے پر ہیں، اگر وقف ترمیمی بل منظور ہوگیا، تو ہماری مساجد، مدارس، درگاہیں، امام باڑے اور کروڑوں کی جائیدادیں متاثر ہوں گی، اس بل کی دفعات نہ صرف شرعی ضوابط سے متصادم ہیں؛ بلکہ ملک کے جمہوری ڈھانچے اور سیکولر دستور کیخلاف بھی ہیں۔ یہ جائیدادیں ہمارے آبا واجداد نے وقف کی ہیں، کسی اور کی دی ہوئی نہیں ہیں اس لئے مسلمان کسی حالت میں ان سے دستبردار نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ، امارت شرعیہ جیسی سرکردہ تنظیمیں اور ادارے کوشش کررہے ہیں کہ یہ ترمیمی بل منظور نہ ہوپائے، امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر، بہار کے حسب ہدایت مختلف علاقوں میں بیداری مہم جاری ہے؛ لیکن اس کے ساتھ ہم عوام کی بھی ذمہ داری ہے کہ جلد از جلد ان جائدادوں کو وقف بورڈ میں رجسٹرڈ کرائیں، اور جب کبھی بھی انہیں آواز دی جائے تو اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حکم کی تعمیل کریں۔ مولانا محمد قمر الزماں رحمانی نے اپیل کی کہ جس طرح آپ نے ای میل کی تحریک میں اپنے بزرگوں کی آواز پر لبیک کہا اسی طرح اوقاف کی جائیداد کے تحفظ کے لئے تیار رہیں اور قانونی دائرہ میں رہ کر ہر جائز جدوجہد کے لئے کمربستہ رہیں۔ وقف ایکٹ میں ترمیم کا معاملہ پرسنل لا میں مداخلت کا معاملہ بھی ہے جسے مسلمان برداشت نہیں کرسکتا۔

بزم صابر گلشن آبادی کا ماہانہ غیرطرحی مشاعرہ

بھیونڈی (شارف انصاری):- بزم صابر گلشن آبادی بھیونڈی کے ماہ اکتوبر کا غیر طرحی مشاعرہ صلاح الدین ایوبی کیمپس میں منعقد کیا گیا۔ اس مشاعرہ کی صدارت کے فرائض محترم شہرت ادیبی صاحب نے انجام دیا۔ تصویر میں دائیں سے بائیں شعراء کرام رئیس احمد رئیس،، صادق جونپوری،، خلیق الزمان نصرت (صدر ادبی سنگم فاؤنڈیشن) مہمان خصوصی عبد الجبار سحر (سرپرست بزم صابر گلشن آبادی)، ریاض عاصی، موجود رہے، اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا اور خوب داد و تحسین حاصل کیا۔ مہمان خصوصی عبد الجبار سحر نے کہا کہ اردو کی بقا کیلئے اس طرح کے ادبی مشاعروں کی اشد ضرورت ہے۔ دراصل ایسے ہی ادبی مشاعرے اردو ادب کو فروغ دیتے ہیں۔ نظامت کا فریضہ رئیس احمد رئیس نے انجام دیا۔

سوشل میڈیا زیادہ بولڈ
آزاد اور بے باک ہے: ابھیشیک سنگھوی

نئی دہلی: سینئر وکیل اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے بدھ کو کہا کہ اس وقت سوشل میڈیا نسبتاً زیادہ جرات مندانہ، آزاد اور بے باک ہے۔ آن لائن نیوز چینل ڈائنامائٹ نیوز کے نو سال مکمل ہونے کے موقع پر یہاں منعقد ایک پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھوی نے کہا کہ روایتی میڈیا پر متعصب اینکروں، چیخنے والے پینلسٹس اور یک طرفہ رائے رکھنے والے لوگوں کی شرکت سے پیش کیے جانے والے پروگراموں کے مقابلے میں سوشل میڈیا پر آنے والے پروگرام زیادہ قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً چار ماہ قبل سوشل میڈیا پر نشر ہونے والا ان کا ایک انٹرویو کروڑ سے زیادہ لوگوں نے دیکھا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ سوشل میڈیا کا دائرہ کتنا وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کو باہر سے جتنا خطرہ درپیش ہے اس سے زیادہ اپنے اندر سے خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ضرورت سے زیادہ خواہش، لالچ اور خوف پریس میں داخل ہو جائے تو افسوسناک حالات پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرانک میڈیا میں بھی ٹی آر پی اکٹھا کرنے کا کھیل چل رہا ہے۔ صحافیوں کی حفاظت کے بارے میں تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر سنگھوی نے کہا کہ ہندوستان انڈیکس میں صحافیوں کی حفاظت کے معاملے میں 180 ممالک میں 172 ویں نمبر پر ہے۔ یہ صورتحال خراب اور تشویشناک ہے۔ پروگرام میں ہندوستان کے سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی نے کہا کہ آج ملک میں میڈیا کے ایک بڑے حصے میں اینکرز پارٹی ترجمانوں سے زیادہ وفادار نظر آنے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پریس فریڈم انڈیکس میں ہندوستان 180 ممالک میں 159 ویں نمبر پر ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت میں پریس کی حالت انتہائی تشویشناک ہے۔

انجمن خیر الاسلام اردو بوائز ہائی سکول میں ریاضی ماڈلز کی نمائش

بھیونڈی (شارف انصاری): انجمن خیر الاسلام اردو بوائز ہائی سکول تھانہ میں 10 اکتوبر کو ریاضی ماڈلز کی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ ریاضی ایک نہایت اہم مضمون ہے جو ہمارے روزمرہ کے مسائل کے حل میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف تجزیاتی اور منطقی سوچ کو فروغ دیتا ہے بلکہ سائنس، انجینئرنگ، اور دیگر شعبوں میں بھی بنیادی کردار ادا کرتا ہے" اس منطقی سوچ کے پیش نظر نمائش کی رہنمائی ریاضی کے استاد جاوید حسین ولم پلی اور اشفاق احمد نے کی۔ طلباء نے ریاضی کے مختلف ماڈلز پیش کیے، جن میں طبعی اعداد، مکمل اعداد، صحیح اعداد اور ناطق اعداد کے علاوہ ٹھوس اشکال کے ماڈلز شامل تھے۔ اس تقریب کا افتتاح سینئر اساتذہ سید اکرم علی اور ہما ضیاء الرحمن انصاری نے کیا، جبکہ محترمہ صائمہ اور جناب جاوید شیخ نے جج کے فرائض انجام دیے۔ انچارج ہیڈ ماسٹر زبیر بخشی صاحب نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں انعامات سے نوازا۔

انجمن خیر الاسلام اردو ہائی اسکول برائے طلباء وکرولی میں
سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر تقریری مقابلہ

وکرولی: انجمن خیر الاسلام اردو ہائی اسکول برائے طلباء وکرولی میں سیرت النبی ﷺ کی شان میں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے سیرت النبی تقریری مقابلے کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ شبانہ آپا کی رہنمائی میں جونیئر گروپ میں پنجم تا ہفتم اور سنیئر گروپ میں ہشتم تا دہم کہ طلبا نے شرکت کی جلسے کا آغاز پنجم جماعت کے طالب علم انصاری حارس معصوم نے تلاوت کلام پاک کے ذریعے کیا اس کے بعد ہفتم جماعت کے طالب علم نے حمد باری تعالی کے ذریعے اللہ تعالی کی کبریائی وثنا بیان کی اسکول کی دینیات کی معلمہ شبانہ آپا نے اپنے دل فریب انداز میں نظامت کی ذمہ داری سنبھالتے ہوئے سب سے پہلے انہوں نے جلسے کی غرض وغایت بیان کی اور جلسے کی صدارت کے لئے اسکول ھذا کے انچارج محترم ضیاء سر کا نام پیش کیا۔ اس کے بعد مہمان خصوصی محترمہ مریم آپا کا استقبال ضیاء سر نے گلدستہ دیکر کیا۔ اس کے بعد شریک طلبہ میں سے یکے بعد دیگر طلبہ کو اپنے جوہر دکھانے کے لیے مدعو کیا گیا سب سے پہلے جونیئر گروپ کے طلبہ نے اپنی تقریریں پیش کیں اس کے بعد سنیئر گروپ کے طلبہ نے اپنے جوہر دکھائے۔ اس تقریری مقابلے میں دونوں گروپ کے اول دوم اور سوم آنے والے طلباء کو انعامات سے نوازہ گیا۔ جونیئر گروپ میں اول آنے والے طالب علم انصاری حارس معصوم کو ٹرافی سے نوازہ گیا اسی طرح سنیئر گروپ میں اول آنے والے طالب علم ابو صاد کو بھی ٹرافی سے نوازہ گیا۔ یہ دونوں انعام اسکول کے انگیریزی کے بہترین معلم حاجی خان عمران داؤد کی طرف سے دیا گیا۔ اس مقابلے میں ججیس کے فرائض محترم حاجی خان عمران داؤد اور محترمہ مسرت آپا نے بہ خوبی انجام دیئے۔ اس طرح یہ تقریری مقابلہ صوفیصد کامیاب رہا۔

بقیہ: اب بارہ بنکی میں......

دسہرہ تہوار کے بعد سے اتر پردیش میں فرقہ وارانہ تشدد کی مسلسل خبریں آرہی ہیں، بہرائچ میں پچھلے دو دنوں سے تشدد جاری ہے، وہیں بارہ بنکی کی ویڈیو حیران کن اور افسوسناک ہے۔ رپورٹ کے مطابق 13 اکتوبر کو بارہ بنکی کے سلوری گوسپور میں ہندوتوا ہجوم نے رضا مسجد کو نشانہ بنایا۔ آپ کو بتادیں کہ دسہرہ تہوار کے دوران مورتی وسرجن کی تقریب کے دوران کچھ فرقہ پرست گروہوں نے جان بوجھ کر مسجد کے قریب کھڑے ہو کر قابل اعتراض زبان میں مشہور ہندوتوا گانے بجائے۔ جس میں اشتعال انگیز الفاظ میں ایک خاص طبقے کو نشانہ بنایا گیا ہے فحش الفاظ کا استعمال کر کے ہنگامہ کیا گیا۔

بقیہ: اب بارہ بنکی......

جلوس کے دوران مسجد کو نشانہ بنایا، مسجد کے صحن میں جوتے اور چپل پھینکے۔

مالیگاؤں کو ہمیشہ کے لئے خیر آباد کہنے والے معصب انصاری کے نام
انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی کا پیغام......!!!

مالیگاؤں: (نامہ نگار) گذشتہ روز مالیگاؤں کو ہمیشہ کے لئے خیر آباد کہنے والے گلاب پارک کے سابق ساکن معصب انصاری کے نام اپنا پیغام جاری کرتے ہوئے انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے کہا کہ آج مالیگاؤں کے 10 سے 12 لاکھ شہریان مالیگاؤں بلدیہ ہی نہیں بلکہ ارباب اقتدار سے نالاں ہیں لیکن یہ لاکھوں افراد کبھی بھی کسی بھی حال میں اپنی جنم بھومی کو چھوڑ جانے کی بات نہیں کرتے۔ مالیگاؤں شہروں میں وہ شہر ہے کہ جس نے یہاں پر دو چار برس گزار دیئے وہ کبھی واپس جانے کو تیار ہی نہیں ہوتا۔ ہم معصب انصاری کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اگر انھوں نے ہم سے مشورہ طلب کیا ہوتا تو ہم اسے کبھی بھی شہر چھوڑ جانے کا مشورہ نہیں دیتے بلکہ ہم اس سے یہ گزارش کرتے کہ اگر تم عوامی نمائندگان سے ناراض ہو تو خود ایک ایسے مقبول عام نمائندے کی صورت میں ابھر کر سامنے آؤ کہ سارے نااہل و ناکارہ عوامی نمائندگان کا سورج تمہارے جلائے ہوئے چراغ کے مد مقابل ماند پڑ جائے۔ مذکورہ تمام باتوں کے برخلاف انٹرنیشنل ہیومن رائٹس بھی انصاری معصب کے اس اقدام کی تعریف کرنا چاہتا ہے کہ انھوں نے اپنی شکایات کا برملا اظہار کرکے تمام عوامی نمائندگان کو آئینہ دکھا دیا ہے کہ ان آئینوں میں ان کی نااہلی و ناکارہ کارکردگی کے علاوہ ان کی بدنما اور بدصورت شکل وشباہت ہی نہیں بلکہ دل کے نہاں خانوں میں موجود چور بھی صاف دکھائی دے رہا ہے۔ اگر انسان عملی طور پر کوئی اقدام نہیں کرسکتا تو کم از کم شکایت تو کرسکتا ہے۔ معصب انصاری جیسا مجبور انسان آج وقت اور حالات سے حد درجہ نالاں ہو کر جس طرح کا شکایتی مفہوم بیان کرنے کے درپے وہ کوئی معمولی بات نہیں بلکہ لائق صد تحسین و لائق ستائش بھی کہلائے گا۔ انھوں نے عوامی نمائندگان کو جس طرح آئینہ دکھانے کی کوشش کی ہے اگر ہر شہری اس بات کا تہیہ کرلے کہ انھیں ان کے ہی ذریعے منتخب کردہ عوامی نمائندگان کو آئینہ ایام میں اس کی صورت بتانا ہے تو ہمیں یقین ہے کہ وقت بدلے گا حالات بدلیں گے۔ اور پھر کسی معصب انصاری کو مہاجرت پر مجبور نہیں ہونا پڑے گا۔

اکاسا ایئر کی پرواز کو بم سے اڑانے کی دھمکی

نئی دہلی: دہلی سے بنگلور جانے والی اکاسا ایئر کی پرواز پر بم کی دھمکی ملی ہے۔ اس کی وجہ سے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے اڑان بھرنے والی پرواز فوراً واپس دہلی لوٹ گئی۔ پرواز میں 184 افراد سوار تھے۔ آکاسا ایئر نے ایک بیان میں کہا کہ فلائٹ 1335 کیو پی کو دوپہر 2 بجے دہلی ہوائی اڈے پر اترنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اکاسا ایئر کے ترجمان نے کہا ہے کہ اکاسا ایئر کی پرواز کیو پی 1335، جس نے 16 اکتوبر 2024 کو دہلی سے بنگلورو کے لیے اڑان بھری تھی اور اس میں 174 مسافر، 3 شیر خوار بچے اور عملے کے 7 ارکان سوار تھے، کو سیکیورٹی الرٹ موصول ہوا تھا۔ اکاسا ایئر کی ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

بیس ہزار روپے کا
انعامی مجرم گرفتار

بیتیا: بہار میں مغربی چمپارن ضلع پولس کی خصوصی ٹیم نے چھاپہ مار کر ساٹھی تھانہ علاقہ کے دھوبنی کے رہنے والے اور 20 ہزار روپے کے انعامی بدمعاش ہمانشو سنگھ کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ مجرم ہمانشو کو منگل کے روز مفصل تھانہ علاقہ کے آر ایل ایس وائی کالج کے قریب سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار مجرم پر 20 ہزار روپے کا انعام رکھا گیا تھا۔ پولیس پوچھ تاچھ کے بعد ہمانشو کو عدالتی حراست میں بیتیا جیل بھیج دیا گیا ہے۔ ہمانشو کو کمار باغ تھانے میں درج ایک ٹھیکیدار کے منشی کو یرغمال بنا کر بندوق کی نوک پر بھتہ مانگنے کے معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ماہ ایک ٹھیکیدار کے منشی کو کچھ بدمعاشوں نے کمار باغ تھانہ کے مٹھیا گاؤں میں بھتہ کے لئے یرغمال بنالیا اور بندوق کی نوک پر بھتہ مانگنے لگے۔ اس معاملے میں کمار باغ تھانے میں چار لوگوں کے خلاف قتل اور بھتہ خوری کے الزام میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ جس میں مٹھیا کے ابھیاس سنگھ، دوبولیا کے کندن پانڈے، ساٹھی لچھونتا گاؤں کے رانو سنگھ اور ہمانشو سنگھ کو ملزم بنایا گیا ہے۔ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد مجرموں کی گرفتاری کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شوریہ سمن نے سب ڈویژنل پولیس آفیسر (صدر) وویک دیپ کی قیادت میں ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی۔

اردو اسکولوں کو معیاری بنانے کے لیے سخت محنت کرنی ہوگی: ڈاکٹر ظہیر آئی قاضی
اردو زبان کی ترقی کو مثبت نظریے سے دیکھنا چاہیے: ڈاکٹر شمس اقبال

قومی اردو کونسل میں 'اردو ذریعہ تعلیم: مسائل وامکانات' کے موضوع پر گفتگو

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے زیر اہتمام صدر دفتر جسولہ نئی دہلی میں 'اردو ذریعہ تعلیم: مسائل وامکانات' کے عنوان سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ قومی کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے ڈاکٹر ظہیر آئی قاضی کو پدم شری ملنے پر استقبالیہ پیش کیا اور کہا کہ قاضی صاحب کا رشتہ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان سے بہت گہرا ہے۔ اردو ذریعہ تعلیم: مسائل وامکانات کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ اردو زبان کو مثبت نظریے سے دیکھنا چاہیے۔ اردو ہندوستان کے مختلف علاقوں میں بولی، لکھی پڑھی اور سمجھی جاتی ہے۔ ہندی اور انگریزی کے بعد روزگار کے مواقع اردو میں حاصل ہیں۔ مہمان ذی وقار ڈاکٹر ظہیر آئی قاضی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ اردو اسکولوں کو معیاری بنانے کے لیے اقدام کرنے ہوں گے اور اعلیٰ تعلیم کی طرف دلجمعی کے ساتھ متوجہ ہونا ہوگا۔ انھوں نے اردو کو ٹکنالوجی سے جوڑنے کی وکالت کرتے ہوئے اس سلسلے میں کونسل کے اقدام کی ستائش بھی کی۔ انھوں نے بتایا کہ فلم انڈسٹری نے اردو زبان کے فروغ میں کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ جناب محمد افضل نے کہا کہ اردو زبان آپ کی شخصیت کو پروقار بناتی ہے اور آپ کے اندر چھپے ہوئے جوہر کو باہر آ کر روشنی پھیلانے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ اردو کے الفاظ اور کشش سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس زبان میں قوت ارادی اور کشش ہے جو انسان کو سرخرو بناتی ہے۔ جناب محمد عبدالستار نے اردو اخبارات کو بہتر بنانے پر زور دیا۔ اس موقعے پر گورننگ کونسل کے ممبران میں محترمہ نازنین انصاری (وارانسی)، جناب عرفان علی عبدالماجد پیر زادے نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جناب ارشد فریدی (دہلی)، ڈاکٹر سید مشیر عالم (اڈیشا)، ڈاکٹر شمشیر سنگھ (جموں و کشمیر) اس پروگرام میں شریک تھے۔ قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔ پروگرام میں قومی اردو کونسل کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر (ایڈمین) جناب محمد احمد، ریسرچ آفیسر انتخاب احمد، ریسرچ آفیسر شاہنواز محمد خرم، ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر)، ڈاکٹر امتیاز احمد (اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر) کے علاوہ کونسل کا پورا عملہ موجود رہا۔

TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

جموں و کشمیر میں تشکیل ’انڈیا اتحاد‘ کی حکومت انصاف

امیدوں اور برکت والی ہوگی: راہل گاندھی

نئی دہلی: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے آج جموں و کشمیر کے نومنتخب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی حلف برداری تقریب میں شرکت کی۔ نیشنل کانفرنس کے لیڈر عمر عبداللہ کی اس حلف برداری تقریب کے بعد راہل گاندھی نے کہا کہ ”انڈین نیشنل ڈیولپمنٹل انکلوسیو الائنس‘ (انڈیا) کی یہ حکومت انصاف، امیدوں اور برکت والی ہوگی۔ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز مرکز کے زیر انتظام خطہ جموں و کشمیر کے پہلے وزیر اعلیٰ کی شکل میں حلف لیا۔ 2019 میں آرٹیکل 370 کو منسوخ کیے جانے کے بعد مرکز کے زیر انتظام اس خطہ میں یہ پہلی منتخب حکومت ہے۔ تین مراحل میں ہوئے جموں و کشمیر کے اسمبلی انتخاب میں کانگریس اور نیشنل کانفرنس نے اتحاد قائم کیا تھا جسے اکثریت حاصل ہوئی اور آج نیشنل کانفرنس کے لیڈر عمر عبداللہ نے وزیر اعلیٰ کا حلف بھی لے لیا۔ اس حلف برداری تقریب کے بعد راہل گاندھی نے اپنے فیس بک اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ کیا ہے، جس میں لکھا ہے کہ ”آج جموں و کشمیر میں ’انڈیا اتحاد‘ کے سینئر لیڈران کے ساتھ ریاست کے نومنتخب وزیر اعلیٰ عمر

عبداللہ جی کی حلف برداری تقریب میں شامل ہوا۔ جموں و کشمیر میں ’انڈیا‘ کی حکومت انصاف کی، امیدوں کی، برکت کی حکومت بنے گی۔“ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی لکھا کہ ”یہ جموں و کشمیر کے لوگوں کی حکومت ہے جو اسمبلی سے لے کر دہلی تک ہر ایک صوبائی عوام کے حق اور اختیارات کے لیے لڑے گی۔ واضح رہے کہ عمر عبداللہ کی حلف برداری تقریب میں انڈیا اتحاد میں شامل تقریباً سبھی پارٹیوں کے سرکردہ لیڈران نے شرکت کی۔ سری نگر کے شیر کشمیر بین الاقوامی کنونشن سنٹر (ایس کے آئی سی سی) میں منعقد اس تقریب میں راہل گاندھی کے علاوہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، پرینکا گاندھی، سماجوادی پارٹی لیڈر اکھلیش یادو، بایاں محاذ لیڈر پرکاش کرات اور ڈی راجہ، ڈی ایم کے لیڈر کنی موژی، این سی پی لیڈر سپریا سولے اور پی ڈی پی چیف محبوبہ مفتی کی بھی شرکت ہوئی۔

اکاسا ایئر کی پرواز کو بم سے اڑانے کی دھمکی

نئی دہلی: دہلی سے بنگلور جانے والی اکاسا ایئر کی پرواز میں بم کی دھمکی ملی ہے۔ اس کی وجہ سے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے اڑان بھرنے والی پرواز فوراً واپس دہلی لوٹ گئی۔ پرواز میں 184 افراد سوار تھے۔ اکاسا ایئر نے ایک بیان میں کہا کہ فلائٹ 1335 کیو پی کو دوپہر 2 بجے دہلی ہوائی اڈے پر اترنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اکاسا ایئر کے ترجمان نے کہا ہے کہ اکاسا ایئر کی پرواز کیو پی 1335، جس نے 16 اکتوبر 2024 کو دہلی سے بنگلورو کے لیے اڑان بھری تھی اور اس میں 174 مسافر، 3 شیر خوار بچے اور عملے کے 7 ارکان سوار تھے، کو سیکیورٹی الرٹ موصول ہوا تھا۔ اکاسا ایئر کی ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ایئر لائن نے پائلٹ سے کہا کہ وہ ہوائی جہاز کو انتہائی احتیاط کے ساتھ دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر لے جائے۔ فلائٹ کے دہلی میں اترنے کے بعد پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا۔

نائب سنگھ سینی دوبارہ چیف منسٹر منتخب، آج حلف برداری

امیت شاہ کی موجودگی میں متفقہ فیصلہ، ہریانہ میں تشکیل حکومت کی سرگرمیاں تیز

چنڈی گڑھ: ہریانہ میں بی جے پی نے دوبارہ نائب سنگھ سینی کو اتفاق رائے سے قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کر لیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی سربراہی میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ پارٹی کی میٹنگ میں تمام اراکین نے متفقہ طور پر سینی کے حق میں ووٹ دیا۔ 17 اکتوبر کو ریاست میں نئی حکومت کی حلف برداری کی تقریب ہوگی جس کے بعد حکومت کی تشکیل کا باضابطہ عمل شروع کیا جائے گا۔ میٹنگ کے دوران امیت شاہ نے دونوں سینئر لیڈروں، انیل وج اور راؤ اندر جیت سنگھ کو ساتھ رکھنے پر زور دیا تاکہ پارٹی میں کوئی اختلاف نہ پیدا ہو۔ حالیہ دنوں میں ان دونوں رہنماؤں کی جانب سے وزیر اعلیٰ کے عہدے کیلئے دعوے سامنے آئے تھے جس کے باعث پارٹی میں اندرونی تناؤ کی خبریں گردش کر رہی تھیں۔ خود انیل وج نے نائب سنگھ سینی کے نام کی تجویز پیش کی جس کے بعد انہیں حمایت مل گئی۔ سابق وزیر داخلہ وج کے ساتھ ساتھ کرشن بیدی نے بھی سینی کے نام کی حمایت کی جس سے ان کے دوبارہ وزیر اعلیٰ بننے کا راستہ ہموار ہو گیا۔ اس موقع پر امیت شاہ نے کہا کہ یہ بی جے پی کی پالیسیوں اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کی کامیابی کا نتیجہ ہے، جسے ہریانہ کے عوام نے قبول کیا ہے۔ نائب سنگھ سینی نے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کے بعد اپنے خطاب میں بی جے پی کی پالیسیوں کی کامیابی پر اظہار مسرت کیا اور کہا کہ یہ ہریانہ کے عوام کی مودی حکومت کی پالیسیوں پر مہر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست کی ترقی اور ملک کو 2047 تک ترقی یافتہ بنانے کے مشن پر کام جاری رہے گا۔ ہریانہ اسمبلی کے حالیہ انتخابات میں بی جے پی نے 48 نشستوں پر کامیابی حاصل کی جو اسے حکومت بنانے کیلئے کافی ہے۔ کانگریس نے 37 نشستیں حاصل کیں جبکہ انڈین نیشنل لوک دل (آئی این ایل ڈی) کو 2 اور آزاد امیدواروں کو 3 نشستیں حاصل ہوئیں۔ مشہور صنعت کار ساوتری جندل سمیت تینوں آزاد امیدواروں نے بی جے پی کی حمایت کا اعلان کر دیا تھا۔

سابق ایم ایل اے کے بیروزگار فرزند کی خودکشی

ممبئی (ایجنسی) میڈیا خبروں کے مطابق شندے سینا کے سابق ایم ایل اے رام پنڈا گلے کے فرزند جیش پنڈا گلے نے گذشتہ روز اپنے گھر کے پنکھے سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی نے بیروزگاری سے تنگ آ کر انتہائی قدم اٹھایا۔ اس واقعہ کے بابت عوام میں چرچا عام ہے کہ سینا کے سابق ایم ایل اے جیسے بارسوخ لیڈر کے فرزند کو بیروزگاری کا اتنا سخت دھکا لگا کہ وہ خودکشی کر بیٹھا، تب ریاست میں ہزاروں کی تعداد میں بیروزگار نوجوانوں کا کیا حشر ہوسکتا ہے۔

بہار یونیورسٹی کے ۸۰ ر ہزار طلباء کا ریزلٹ غائب

اسکور کارڈ ڈیلیٹ کیے جانے سے طلباء حیران و پریشان

بہار یونیورسٹی سے منسلک تقریباً ۸۰ ر ہزار طلبا کا ریزلٹ اچانک غائب ہوجانے سے طلبا کے درمیان ایک ہنگامہ برپا ہو گیا ہے۔ ریزلٹ غائب ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یونیورسٹی سے منسلک ایک ایجنسی نے اپنی ویب سائٹ سے بڑی تعداد میں اسکور کارڈ کو ڈیلیٹ کر دیا ہے۔ ویب سائٹ پر ریزلٹ موجود نہ ہونے سے طلبا حیران و پریشان ہیں۔ گریجویشن 21-2020 امتحان کا ریزلٹ غائب بتایا جا رہا ہے اور اب ان طلبا کی مشکلات کا کوئی حل بھی دکھائی نہیں دے رہا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جس ایجنسی نے اپنی ویب سائٹ سے طلبا کا ریزلٹ ہٹایا ہے، وہ دراصل یونیورسٹی سے علیحدہ ہو چکی ہے۔ اس ایجنسی کا تعلق لکھنؤ سے ہے جو بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی سے جڑی ہوئی تھی اور اب یہ انسلاک ختم ہو چکا ہے۔ یونیورسٹی سے تعلق ختم ہونے کے بعد اس ایجنسی نے مکمل ڈاٹا ہٹا دیا ہے۔ اب گریجویشن کے ساتھ ساتھ پوسٹ گریجویشن کے طلبا کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ریزلٹ نہیں ملنے کی وجہ سے طلبا اپنی مارک شیٹ میں موجود خامی کو درست بھی نہیں کرا پا رہے ہیں۔ حالانکہ ایسی خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ ایجنسی کی طرف سے سبھی ریزلٹ کو ٹیبولیشن کیا جا رہا ہے۔ اس سے طلبا کی پریشانیاں ختم ہو سکتی ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بہار یونیورسٹی کی طرف سے اب سبھی ریزلٹ کا تجزیہ کیا جائے گا اور اس کے بعد ہی نتائج کا اعلان ہوگا۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے اس سلسلے میں ہدایت جاری کر دی ہے۔ امتحان شروع ہونے سے پہلے یونیورسٹی موضوع کے مطابق اگزامنر کی تقرری کرے گا۔ اگر کوئی بھی طلبا ایک یا دو نمبر سے فیل ہو رہا ہے تو اس کی کاپیوں کی جانچ پھر سے کی جائے گی۔ ان سبھی کارروائی کو پورا کرنے کے بعد ہی یونیورسٹی کسی بھی امتحان کا ریزلٹ جاری کرے گا۔

بھارتیہ وزیر خارجہ کا پاکستان میں خیر مقدم

نئی دہلی (ایجنسی) عوامی سطح پر سخت مخالفت کے باوجود بھارت کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر بالآخر پاکستان پہنچ گئے۔ ایس سی او کونسل برائے سربراہان مملکت کی میٹنگ میں شرکت کیلئے ایس جے شنکر اسلام آباد پہنچے۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے ایس جے شنکر کا خیر مقدم کیا۔ میڈیا خبروں کے مطابق انڈیا۔ پاکستان کے مابین کشیدگی کے باوجود ۹ ر سال بعد بھارت کی کسی بارسوخ شخصیت نے پاکستان میں قدم رکھا۔ اس سے قبل بھارت کی وزیر خارجہ سشما سوراج سال ۲۰۱۵ ر میں پاکستان میں منعقدہ ایک کانفرنس میں شرکت کی تھی۔

نائیجیریا: پٹرول ٹینکر میں دھماکہ، ۹۴ ر لوگوں کی موت

نائجیریا میں ایک خوفناک حادثہ پیش آیا ہے جس میں تقریبا 94 لوگوں کی جانیں چلی گئیں۔ دراصل ایک پٹرول ٹینکر بے قابو ہو کر پلٹ گیا اور کچھ دیر کے بعد اس میں اچانک سے دھماکہ کے ساتھ آگ لگ گئی۔ دھماکہ کی آواز سے پورا علاقہ دہل گیا، ہر طرف دھواں ہی دھواں پھیل گیا۔ اس دھماکہ میں نہ صرف 94 لوگوں کی جائے وقوع پر ہی موت ہوگئی، بلکہ تقریباً 50 لوگ شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ مہلوکین کی تعداد میں اضافہ کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے، کیونکہ زخمیوں میں کچھ کی حالت بہت نازک ہے۔ ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق جب پٹرول ٹینکر بے قابو ہو کر پلٹ گیا، تو اس سے پٹرول بھرنے کے لیے مقامی لوگ بڑی تعداد میں وہاں اکٹھا ہو گئے۔ جب یہ لوگ ٹینکر سے پٹرول نکال رہے تھے تبھی ٹینکر کے اندر زوردار دھماکہ ہو گیا۔ ہر طرف افراتفری پھیل گئی اور لاشیں ہی لاشیں بکھری دکھائی دینے لگیں۔ اس واقعہ کی کچھ ویڈیوز سامنے آئی ہیں جن میں ہنگامہ آرائی اور آگ و دھواں کا منظر دکھائی دے رہا ہے۔

متعلقہ نشان کے تعلق سے جتیندر آوہاڑ نے چیف الیکشن کمشنر پر لگائے سنگین الزامات

تھانے (نامہ نگار): این سی پی پارٹی شرد چندر پوار کے لیڈر جتیندر آوہاڑ نے الیکشن کمیشن کے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار فہرست طرف سے مہاراشٹر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس رشمی شکلا اور پپانی کے نشان کے بارے میں دیے گئے جواب پر تنقید کی ہے۔ آوہاڑ نے دعویٰ کیا ہے کہ الیکشن کمشنر نے متعلقہ (پپانی) کے نشان کو منسوخ کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ جتیندر آوہاڑ نے کہا ہے کہ ”یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ الیکشن کمیشن کس کے ہاتھ میں کٹھ پتلی ہے۔ درحقیقت۔۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے آئین نے جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے الیکشن کمیشن کو ایک آزاد وجود دیا تھا۔ لیکن اب ایسا لگتا ہے کہ، الیکشن کمیشن مغربی بنگال میں حکومت کے ہاتھ کی کٹھ پتلی بن چکی ہے، الیکشن کمیشن نے پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) کا تبادلہ کرتے ہوئے اپنا اختیار استعمال کیا۔ لیکن جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ مہاراشٹر میں ڈی جی کا تبادلہ کریں گے، تو انہوں نے جواب دیا، ”ہم ایسا نہیں کرتے۔ مجھے یہ حق نہیں ہے“، مغربی بنگال اور مہاراشٹر میں کیا اتھارٹی کی دو مختلف کتابیں ہیں؟“ ...؟“، آوہاڑ نے کمیشن سے پوچھا۔ ایک اور نکتہ یہ ہے کہ این سی پی شرد چندر پوار پارٹی کا ایک وفد الیکشن کمیشن کے پاس گیا، اس وقت لوک سبھا کے انتخابات ختم ہوئے تھے۔ اور ہم نے الیکشن کمیشن کو سمجھایا تھا کہ ستارہ میں ہماری سیٹ صرف انتخابی نشانات کی گڑبڑ کی وجہ سے ہاری ہے۔ نیز، حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد کی طاقت بھی بتائی گئی۔ اس وقت الیکشن کمیشن کے موجودہ چیف کمشنر راجیو کمار نے اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ ”ہمارا مطالبہ مکمل طور پر درست ہے اور متعلقہ نشانات کو منسوخ کر دیا گیا ہے“۔ تاہم، آج یہ واضح ہو گیا کہ یہ نشان منسوخ نہیں کیا گیا ہے۔ یعنی راجیو کمار وفد سے ایک بات کرتے ہیں اور فیصلہ دیتے وقت دوسری بات کرتے ہیں، یہ قدرے حیران کن ہے“، جتیندر آوہاڑ نے دعویٰ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”اس کا مطلب یہ ہے کہ الیکشن کمیشن کا آزاد وجود، جس کا مقصد آئین میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے کیا تھا، ختم ہو گیا ہے۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ الیکشن کمیشن کا جنم جمہوریت کو محفوظ رکھنے کے لیے ہوا تھا۔ ذمہ داری کو پورا کیا جانا چاہئے، لیکن الیکشن کمیشن اس ذمہ داری کو پورا نہیں کر رہا ہے“۔ آوہاڑ نے مطالبہ کیا ہے کہ، انتخابی فہرستوں میں جان بوجھ کر اتنے گھپلے کیے جاتے ہیں کہ ہندوستان جیسے ملک میں انتخابی فہرست بھی صحیح طریقے سے تیار نہیں کی جاسکتی، یہ ایک شرمناک بات ہے۔ درحقیقت سپریم کورٹ کو اس کا نوٹس لینا چاہیے“۔ بہت سے لوگوں کا نام فہرست میں نہیں ملتے اور وہ ووٹ ڈالنے سے محروم رہتے ہیں۔ ہندوستان کے ہر بالغ شہری کو ووٹر لسٹ میں صحیح طریقے سے اندراج ہونا چاہیے؛ اسے اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ اس کردار کے دوران یہ اہتمام کیا جاتا ہے کہ کلوا کا کوئی شخص ممبرا میں ووٹ ڈالنے جائے، اور ممبرا کا شخص دیوا میں ووٹ ڈالے۔ عام طور پر ایک ہی عمارت کے نام ایک ہی عمارت یا پولنگ سٹیشن میں بھی نہیں آتے۔ ایک عمارت کے ناموں کو دس عمارتوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کیا الیکشن کمیشن عوام اور جمہوریت کے مفاد میں اس طرح کام کر رہا ہے..؟“ اسطرح کا سوال جتیندر آوہاڑ نے کیا ہے۔

سابق رکن پارلیمنٹ جیا پردا کو عدالت سے راحت

انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے مقدمہ میں بری

رام پور (یوپی): رام پور کی خصوصی ایم پی/ ایم ایل اے عدالت نے چہارشنبہ کو سابق ایم پی جیا پردا کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے مقدمہ میں بڑی راحت دیتے ہوئے بری کر دیا۔ جیا کے وکیل ارون پرکاش سکسینہ نے میڈیا کو بتایا کہ رام پور کی سابق ایم پی کے خلاف 2019 میں ضلع کے سوار پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق یہ الزام لگایا گیا تھا کہ انتخابی ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے باوجود جیا نے بغیر اجازت نور پور گاؤں میں ایک جلسہ عام کا اہتمام کیا اور ایک سڑک کا افتتاح کیا۔ جیا پردا اس وقت بی جے پی کے ٹکٹ پر رام پور لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑ رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اسپیشل ایم پی/ ایم ایل اے کورٹ کے جج شوبھت بنسل نے ثبوت کی کمی کی وجہ سے جیا کو بری کر دیا۔ جیا نے عدالت کے فیصلے کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ وہ عدالت کے فیصلہ سے وہ خوش ہیں۔ کچھ لوگ انہیں رام پور آنے سے روکنے کی سازش کر رہے ہیں لیکن رام پور ان کا دوسرا گھر ہے اور وہ بار بار آتی رہیں گی۔ وہ اگلے لوک سبھا انتخابات بھی رام پور سے لڑیں گی۔ حلقہ کا فیصلہ پارٹی قیادت کرے گی۔

عام آدمی پارٹی کی ’جن سمپرک‘ مہم کا آغاز

دوبارہ چیف منسٹر منتخب کرنے کجریوال کی عوام سے اپیل

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے چہارشنبہ کو دہلی اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی کی ’جن سمپرک‘ مہم کا آغاز کیا اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ انہیں دوبارہ چیف منسٹر منتخب کریں۔ کجریوال نے کہا کہ اگر وہ چیف منسٹر بنتے ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ دہلی کے لوگوں کا کوئی کام بند نہ ہو۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جب وہ پانچ ماہ تک جیل میں رہے تو بی جے پی نے عام آدمی پارٹی حکومت کی مختلف اسکیموں میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی۔ اس مہم کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے پورا اعتماد ہے کہ لوگ دہلی میں تمام کام اور سہولیات کو جاری رکھنے کیلئے دوبارہ عام آدمی پارٹی کی حکومت بنائیں گے۔ کجریوال نے بدعنوانی کے ایک مقدمے میں ضمانت ملنے کے چند دن بعد 17 ستمبر کو دہلی کے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ اگلے سال کے اوائل میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں عوام سے ’سرٹیفکیٹ آف ایمانداری‘ حاصل کرنے کے بعد ہی وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میری گرفتاری کے حوالے سے دہلی کے لوگوں کے ذہنوں میں بہت سے سوالات ہیں اور میں نے ان سوالات کے جوابات کے لیے ایک خط لکھا ہے۔ ہماری پارٹی کے کارکنان 29 اکتوبر تک اس خط کے ساتھ گھر گھر جائیں گے تاکہ لوگ اپنے سوالات کے جوابات حاصل کر سکیں۔ ع آپ کے سربراہ نے دعویٰ کیا کہ پارٹی کے دیگر رہنما دہلی کی ترقی میں کردار ادا کرنے پر جیل گئے تھے۔

ممبرا کلوا اسمبلی علاقے میں ترقی کیلئے آج تک ۱۵۰ ر کروڑ کا ترقیاتی فنڈ: آنند پرانجپے

تھانے (نامہ نگار): ممبرا کلوا اسمبلی حلقہ کی ترقی کے لیے مہایوتی حکومت نے ۱۵۰ ر کروڑ کا بہت بڑا ترقیاتی فنڈ دستیاب کرایا ہے۔ اور اس کے لیے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار، نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، اقلیتی محکمہ کے وزیر ممبرا کلوا اسمبلی حلقہ کے شہریوں کی طرف سے عبدالستار، ایم پی ڈاکٹر شریکانت شندے کا ممبرا کلوا اسمبلی حلقہ کے شہریوں کی جانب سے اظہار تشکر کرتے ہوئے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے این سی پی کے ریاستی ترجمان، تھانے اور پالگھر کے کوآرڈینیٹر، تھانے کے ضلع صدر آنند پرانجاپے اور ریاستی جنرل سکریٹری اور اقلیتوں کے انسپکٹر نجیب ملا نے اظہار خیال کیا۔ گرینڈ الائنس حکومت کے نائب وزیر اعلیٰ اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر اجیت دادا پوار نے ممبرا کلوا اسمبلی حلقہ کی ترقی کے لیے فوری طور پر محکمہ منصوبہ بندی کے ذریعے ۴۰ کروڑ کے ترقیاتی فنڈ کو منظوری دی ہے۔ عبدالستار صاحب نے ۵ کروڑ کا فنڈ دیا ہے۔ اس سے قبل مقامی رکن اسمبلی ڈاکٹر شریکانت شندے ۵۵ کروڑ کا ترقیاتی فنڈ دے چکے ہیں۔ نجیب بھائی کی کوششوں سے ۲۱ جون ۲۰۲٤ کو این سی پی پارٹی کے ذریعے محکمہ منصوبہ بندی کے ذریعے ۵ کروڑ اور ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۴ ر کو اقلیتی محکمہ کے ذریعے ۵ کروڑ کا فنڈ ملا تھا، اب ١٤ اکتوبر کو محکمہ منصوبہ بندی کے ذریعے ٤٠ کروڑ کا فنڈ ملا ہے۔ ممبرا کلوا اسمبلی حلقہ کی ترقی کے لئے گرینڈ الائنس حکومت کی طرف سے ۱۵۰ ر کروڑ کا کل ترقیاتی فنڈ دیا گیا تھا۔ این سی پی کے ریاستی ترجمان، تھانے اور پالگھر کے کوآرڈینیٹر، تھانے کے ضلع صدر آنند پرانجاپے اور ریاستی جنرل سکریٹری اور اقلیتی انسپکٹر نجیب ملا نے یہ جانکاری دی۔

ڈاکٹر اسداللہ خان انگلش ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں صحافی عالم نقوی کی تعزیتی نشست

ممبرا: (حسین سلطان) ڈاکٹر اسداللہ خان انگلش ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے نعمان امام آڈیٹوریم میں 15 اکتوبر بروز منگل شام سات بجے اردو زبان و ادب کے ممتاز صحافی، ادیب اور کالم نویس جناب عالم نقوی صاحب کی یاد میں ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروقار تقریب میں شہر کی معزز شخصیات، شعراء، ادباء، اساتذہ، دانشوران قوم، صحافی حضرات کے ساتھ جماعت اسلامی ہند اور ایس آئی او کے اراکین نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا، جس کی سعادت جناب محمد نایاب صاحب نے حاصل کی۔ روح پرور تلاوت کے بعد پروگرام کا باقاعدہ آغاز ہوا، جہاں نو ممتاز شخصیات نے عالم نقوی کی علمی، ادبی اور صحافتی خدمات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان مقررین میں ڈاکٹر سلیم خان، جناب ندیم صدیقی، مولانا علی اصغر حیدری، ابراہیم خلیل عابدی، عرفان جعفری، جناب عمر فراہی، نہال صغیر اور دانش ریاض شامل تھے۔ مقررین نے عالم نقوی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی اردو زبان و ادب کے فروغ اور ان کی بے باک صحافت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر اسداللہ خان انگلش ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے

انچارج پرنسپل جناب ضیاء اللہ خان نے پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے تعزیتی نشست کو نہایت احسن طریقے سے آگے بڑھایا۔ ایس آئی او کے سرگرم رکن جناب ایوب سلیم، معظم آسرے، عبدالسلام، عبداللہ اور دیگر اراکین نے تقریب کی کامیابی میں بھرپور تعاون کیا اور نشست کو منظم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ تعزیتی نشست مغرب کے بعد شروع ہو کر رات تقریباً دس بجے دعائے مغفرت کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر شرکاء نے عالم نقوی صاحب کی یاد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی علمی اور ادبی خدمات کو زندہ رکھنے کا عزم کیا، اور ان کے مشن کو آگے بڑھانے کا وعدہ کیا۔

معلم شاکر احمد اقبال احمد آدرش ٹیچر ایوارڈ سے سرفراز

اساتذہ سماج کا آئینہ اور طلباء کے تابناک مستقبل کے معمار ہیں: سریش مہاترے

گزشتہ ہفتے حلاری اوسوال ہایئ اسکول اینڈ جونیئر کالج میں تعلیم و تدریسی خدمات کو اپنا اخلاقی فریضہ کے طور پر پوری ایمانداری سے طلباء اور طالبات کے لیے اپنے آپ کو صرف کرنے والے اساتذہ کی قابلیت کی پزیرائی کیلئے آدرش ٹیچر تقسیم ایوارڈ کا پروگرام منعقد کیا گیا جس کی صدارت سریش مہاترے عرف بالیا ماما ایم پی بھیونڈی اور مہمان خصوصی جناب آتش مالدے چیرمین اوسوال ہایئ اسکول اینڈ جونیئر کالج کے علاوہ ڈاکٹر پردیپ گھوڑپڑے اور ڈونگرے میڈم پنچایت سمیتی بھیونڈی کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں تعلیمی و سماجی شخصیات اور مختلف اسکولوں کے اساتذہ کرام کی موجودگی پروگرام کو رونق بخشی اس موقع پر خطبہ صدارت دیتے ہوئے سریش مہاترے عرف بالیا ماما نے تعلیم کی اہمیت اور فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی سماج اور معاشرہ ملک و قوم تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا انتہائی خوبصورت انداز میں جدید ٹیکنالوجی بیرونی ممالک کے تعلیمی فوائد بتائے اور اساتذہ کو گرو دیو گرنتھ سے تعبیر دی اور کہا استاد ملک و قوم کا سماج کا آئینہ ہوتا ہے جس میں بچے اپنا مستقبل دیکھتے ہیں تمام ایوارڈ یافتہ اساتذاوں کو مبارکباد پیش کی بیٹ ایجوکیشن آفیسر جناب ڈاکٹر پردیپ گھوڑپڑے صاحب مبارکباد پیش کرتے ہوئے دیگر ٹیچروں کو طلباء اور طالبات کے ساتھ حسن سلوک اور ایمانداری سے اپنے فرائض کو انجام دینے کی تلقین کی اس پروگرام میں کل نو ایوارڈ یافتہ اساتذہ آدرش ٹیچر کیلئے منتخب ہونے جو ضلع پریشد اسکول بھیونڈی تعلقہ میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں جن میں سات ضلع پریشد مراٹھی اسکول اور ایک اردو اسکول کا انتخاب عمل میں آیا ضلع پریشد اردو اسکول پڑگھا بوریولی کے فرض شناس محنت کش اور انتہائی منکسر المزاج استاد محترم شاکر احمد اقبال احمد کو آدرش ٹیچر کے ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا یاد رہے شاکر احمد اقبال احمد 1997 مختلف ضلع پریشد اسکول میں اپنی خدمات انجام دیتے رہے جب کبھی ان کا تبادلہ اور کسی اسکول میں ہوتا تھا تو اس اسکول بچے مایوس اور اشکبار آنکھوں سے انہیں الوداع کرتے ضلع پریشد تھانے اور پنچایت سمیتی بھیونڈی نے اردو اسکول کے اس ٹیچر کو آدرش ٹیچر کا ایوارڈ دیے کر شاکر احمد اقبال احمد کے ساتھ انصاف کیا ہے اس موقع پر آل انڈیا مومن انصار سبھا بھیونڈی کے صدر شکیل احمد انصاری کوکن مسلم ایجوکیشن کے نائب صدر یاسین مومن ایڈوکیٹ کے علاوہ تنویر نسیم شیخ بابا ضلع پریشد اسکول کے معلم عتیق الرحمٰن محمد الیاس عبدالرحمن سر مولانا حفظ الرحمن سر عقیل مومن عرف جاوا کے علاوہ سماجی تعلیمی اداروں کے اراکین وعہدے داران نے مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مالیگاؤں اسمبلی انتخابات ۲۰۲۴ ر میں ۵۰ ر لاکھ

۲۸ ر ہزار ۲۷ ر ووٹرز امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کرینگے

مالیگاؤں (وفا ناہید) 15 اکتوبر کو الیکشن کمیشن آف انڈیا نے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات 2024 کے انتخابی پروگرام کا اعلان کر دیا۔ جس کے سبب مالیگاؤں سمیت ضلع ناسک میں ضابطۂ اخلاق نافذ کر دیا گیا ہے۔ ناسک ضلع میں مہاراشٹر اسمبلی کے 15 حلقے ہیں اور چونکہ پولنگ ایک مرحلے میں ہوگی۔ اس لئے یہاں ووٹنگ 20 نومبر کو ہوگی اور نتائج کا اعلان 23 نومبر کو کر دیا جائے گا۔ ضلع میں 50 لاکھ 28 ہزار 72 ووٹرز اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے۔ ضلع الیکشن افسر اور کلکٹر جلج شرما نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں ووٹروں سے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کی اپیل کی۔ کلکٹر شرما نے کہا کہ ناسک ضلع میں کل 15 حلقے ہیں۔ اس میں 113 نان دگاؤں، 114- مالیگاؤں سینٹرل 115 مالیگاؤں آؤٹر، 116 باگلان (اے جے)، 117 کلون (اے جے)، 118 چاندوڑ، 119- ایولہ، 120- سنر، 121- پھاڑ (22) (اے جے)، 123- ناسک ایسٹ، 124 ناسک سینٹرل، 125 ناسک ویسٹ، 126- دیولالی (اے جے)، 127- اگت پوری اسمبلی حلقے شامل ہیں۔ ضلع میں کل 50 لاکھ 28 ہزار 72 ووٹرز ہیں جن میں 25 لاکھ 99 ہزار 839 مرد اور 24 لاکھ 28 ہزار 113 خواتین 120 تھرڈ پارٹی، 8 ہزار 811 فوجی ووٹرز شامل ہیں۔ ضلع میں کل 4919 پولنگ اسٹیشن اور 7 معاون پولنگ اسٹیشن ہیں۔ ہر پولنگ اسٹیشن پر ایک پولنگ اسٹیشن صدر 3 پولنگ آفیسرز، ایک کانسٹیبل تعینات کیا جائے گا۔ اس کے لیے ضلع میں کل 27 ہزار افسران و ملازمین کی ضرورت ہے۔ اس الیکشن کے لیے کل اخراجات کی حد 40 لاکھ روپے ہے اور امیدواروں کو درخواست کی تاریخ سے روزانہ کے اخراجات کا حساب دینا ہوگا۔ امیدواروں کو اس اخراجات کے لیے علیحدہ بینک اکاؤنٹ کھولنا ہوگا۔ ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے لیے حلقہ وائز موبائل ٹیمیں اسٹیشنری سروے ٹیمیں، ویڈیو سروے ٹیمیں، ویڈیو مانیٹرنگ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ موبائل ٹیموں کو عدالتی اختیارات دیے گئے ہیں۔

او این جی سی میرٹ اسکالرشپ

ओएनजीसी ONGC

نئی دہلی (ایجنسی) آئیل اینڈ نیچرل گیس کارپوریشن (او این جی سی) نے اعلی تعلیم کیلئے میرٹ اسکالرشپ کا اعلان کیا ہے۔ بلالحاظ مذہب وملت امیدوار جن کی عمر ۳۰ ر سال یا اس سے کم ہے مذکورہ اسکالرشپ کیلئے درخواست دینے کے اہل ہیں۔ اس سلسلے میں اعلان کیا گیا کہ شیڈول کاسٹ ر ٹرائب کے امیدواروں کی خاندانی آمدنی ۵،۴ ر لاکھ سے کم اور او بی سی اور مالی طور سے پسماندہ امیدواروں کیلئے یہ حد ۲ ر لاکھ روپیہ یا اس سے کم ہونی چاہئے۔ تعلیمی قابلیت کے لحاظ سے کم از کم ۱۲ ر ویں میں ۶۰ ر فیصد مارکس اور گریجویشن یا اس سے بعید کیلئے بھی ۶۰ ر فیصد مقرر ہے۔ یہ سہولت کل وقتی کورس کیلئے مقرر ہے۔ ذرائع کے مطابق پیدائشی سرٹیفکیٹ، مارک شیٹ، سالانہ خاندانی آمد سے متعلق سرٹیفکیٹ، بنک تفصیل، پان کارڈ کی کاپی پیش کرنا لازمی ہے۔ درخواست موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ ر نومبر ۲۰۲۴ ر مقرر ہے۔ اہل امیدواروں کو ویب سائٹ ongcscholar.org پر رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔